مسیح اپنے کلام میں ظاہر ہوتا ہے

Christ Is Revealed In His Own Word

(65-0822M)

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرین برنہم

1 آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔خداوند یسوع، عظیم گلہ کہ چوپان، ہم تیرے اتنے بڑے قرضدار ہیں کہ ہم تیری اُس محبت کی جو تو نے ہمارے دلوں میں ڈالی ہے، قیمت کبھی تجھے ادا نہیں کر سکتے۔ہم جب اپنے سروں کو جھکاتے اور تیری حضوری میں کھڑے ہوتے ہیں تو خود کو اسکے قابل محسوس کرتے ہیں۔ ہماری التجا ہے کہ ہمیں تمام خرابیوں اور تمام گناہوں سے پاک کر۔ہم دعا مانگتے ہیں کہ آج ہمارے بدنوں کو قوت دے۔جیسا کہ یہاں پڑے ہوئے رومالوں اور ٹیلی فون پر موصول ہونے والی درخواستوں سے ظاہر ہے کہ بہت سے لوگ بیمار اور کمزور ہیں۔جیسا کہ ہمارا ایمان ہے کہ اب ہم دنیا کی تاریخ کو اختتام کو پہنچا رہے ہیں اور جلد، وقت ابدیت میں گم ہو جائے گا اور ہم اُس گھڑی کیلئے تیار ہو جانا چاہتے ہیں۔ہم اُسی وقت کیلئے تیار ہونے کو آج صبح یہاں جمع ہوئے ہیں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ ملک بھر سے ایک ساحل سے دوسرے ساحل تک بہت سے لوگ ٹیلی فون کے ذریعے یہاں رابطہ کئے بیٹھے ہیں۔ جہاں جہاں موجود بیماروں کو شفا دے۔اور میری دعا ہے کہ تو اُن کی جانوں کو ہر طرح کی برائی سے پاک کر۔آج صبح اس مقدس میں ہماری مدد فرما تا کہ ہم بھی اس عظیم موقع سے محفوظ ہو سکیں۔

3 ہماری درخواست ہے کہ آج تو ہمارے ساتھ اپنے لکھے ہوئے کلام میں سے بول اور تیرے روح اُن باتوں کو ہم پر منکشف کرے جن کی ہمیں ضرورت ہے،جیسا کہ ہم اس وقت ملک بھر سے جمع ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ ہم بہت تھوڑے ہیں،لیکن ہم نجات پانے والوں میں ایک مقام رکھتے ہیں،اس لئے کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان لائے ہیں۔

خداوند، یہ سب کچھ ہمیں بخش دے اور جب عبادت کے ختم ہونے پر ہم ملک بھر میں مختلف گھروں میں جائیں تو ہم اماؤس کی طرف جانے والے اشخاص کی طرح کہیں کہ ”جب وہ

راستہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟‘‘

باپ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ بھی کہوں گا یقیناً ناکافی ہوگا۔ پورے ملک سے جن سے اچھے مسیحیوں نے ہمارے ساتھ رابطہ ملایا ہوا ہے یہ اُن کیلئے کافی نہیں ہوگا۔ میری کہی ہوئی کسی بات کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ ہم سب ایک ہی جیسے ہیں۔ ہم انسان ہیں ، فانی ہیں، لیکن بخش دے کہ روح القدس بولے، وہ کلام کو اپنے ہاتھ میں لے کر خود کو منکشف کرے۔ اب ہم یسوع کے نام میں اُس کے منتظر ہیں۔ آمین۔ آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔

6 میں قدرے حیران سا تھا، میں نے اپنی اہلیہ کو بتایا، ہوسکتا ہے کہ وہ ٹیوسان میں سن رہی ہوں، کہ میں نہیں سمجھتا جب میں واپس آؤں گا تو کوئی عبادت لوں گا، حتی کہ میں کپڑے بھی نہ لایا۔ اور میں نے اپنی بہو کو بتایا جس نے میرا کوٹ استری کیا کہ ’’میں پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوں اور کسی کو معلوم نہیں کہ میری پتلون اور قسم کی ہے اور کوٹ اور قسم کا‘‘۔ پس جو کپڑے میں گھر میں پہنتا ہوں۔۔۔ لیکن میڈا نے میری قمیض استری کر دی تھی، اس لئے فکر والی کوئی بات نہیں۔ سب کچھ ٹھیک ہے۔

7 اب ہمارے پاس یہاں ایک درخواست ہے کہ پریسکاٹ میں ایک بہت پیارا بھائی ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اُنہوں نے پریسکاٹ ایری زونا سے یہاں ٹیلی فون کا رابطہ کیا ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ سسٹر مرسیئر کے والد برادر کاگنز میٹنگ میں پہنچنے کیلئے ابھی سفر میں تھے کہ اُنہیں دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے ہسپتال لے جانا پڑا۔ اور برادر جونیئر جیکسن بھی کلارکس ویل یا نیو البانی میں ریڈیو کے ذریعے سن رہے ہیں جبکہ اُن کے والد بھی ہسپتال میں ہیں جن کا جگر کے کینسر کا بڑا مشکل آپریشن ہوا ہے۔ اس لئے ہم یقیناً انہیں دعاؤں میں یاد رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور لوگ بھی ہیں لیکن ہم مزید وقت خرچ کرنا نہیں چاہتے

۔ خدا ان سب کے بارے میں جانتا ہے، اس لئے آیئے اُن کے لئے دعا کریں۔

8 پیارے خدا، جیسا کہ وہ پیارا، بزرگ، شکن آلود ہاتھوں والا برادر کاگنز جو کہنہ مشق مرد میدان رہا ہے آج صبح کہیں ہسپتال میں پڑا ہے اور دل کے دورہ سے تکلیف اٹھا رہا ہے ۔ ہمارے خدا اُس بیچارے بوڑھے دل نے بہت دکھ اٹھائے ہیں۔ میں تجھ سے اُس کی مدد کی دعا کرتا ہوں۔ یہ بخش دے۔ وہ بھی ہم سب کی طرح زندگی سے پیار کرتا اور زندہ رہنا چاہتا ہے۔ خداوند خدا، یہ بخش دے۔ ہم ملک بھر کے مختلف حصوں سے یسوع کے نام سے اُس کیلئے دعا کرتے ہیں کہ تو اُسے شفا دے اور اُسے نکال لا۔ ہمارا ایمان ہے کہ تو ایسا کریگا اور وہ سیدھے یہاں عبادت میں آجائیں گے۔

9 ہم برادر جیکسن کے قریب المرگ والد کے لئے دعا کرتے ہیں جو جونیئر جیسے اچھے بیٹے کو دنیا میں لایا، پیارے خدا میری دعا ہے کہ تو اُسے شفا بخش دے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ ناممکن دکھائی دیتا ہے، طبیب ڈاکٹر نہیں جانتے کہ اس طرح کے معاملہ میں کیا کیا جائے ، لیکن ہمیں برادر ہال بھی یاد ہے جنہیں جگر کا کینسر تھا اور یہاں لوئی ویل کے بہترین معالجوں نے کہہ دیا تھا کہ یہ صرف چند گھنٹوں کے مہمان ہیں ’’لیکن وہ تیرے فضل کے باعث آج بھی زندہ ہیں (اور پچیس سال پہلے کی بات ہے اس لئے خداوند میری دعا ہے کہ تو برادر جیکسن کو شفا بخش دے۔ تیرا فضل اور رحم اس کے ساتھ ہو۔ اور یہ جو رومالوں کپڑوں اور درخواستوں کا ڈھیر ہے باپ تو ان سب کو جانتا ہے میری دعا ہے کہ تو یسوع مسیح کے نام میں ان سب کو شفا بخش دے آمین۔

11 آج صبح ہم آغاز کرتے ہیں میں یہی سمجھتا کہ میں گذشتہ اتوار آسکتا تھا اور پھر جب ہم نے دوبارہ اعلان کیا تو میں آ گیا برادر نیول نے مجھے بولنے کو کہا تھا اور تب ہم نے اعلان

کیا کہ میں آج آؤں گا۔لیکن دیگر علاقوں کے لوگوں کو اس کی اطلاع نہیں کی جا سکی۔ہمیں یہ ٹیلی فون کا نظام بھی حاصل ہو گیا ہے۔جو بہت ہی اچھا ہے لوگ اپنے گھروں میں بیٹھ کر یا اپنے گرجا گھروں میں جمع ہو کر عبادت سن سکتے ہیں میں اس بات کو سراہتا ہوں۔

12 اب میں دیکھ رہا ہوں کہ گزرے ہفتہ کے دوران بہت سی درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن کا میں نے اتوار کے پیغام میں ذکر کیا تھا۔۔۔میں بھول گیا ہوں کہ اسکا عنوان کیا تھا ۔لیکن میں نے آپکو اپنے قرض چکانے کے متعلق کچھ کہا تھا۔اوراب آپ جانتے ہیں کہ خواہ آپ کچھ بھی کہیں ، بہت سے لوگ اسے غلط سمجھ لیتے ہیں۔اب ، کسی نے کہا ''کیا ہمیں کار خریدنی چاہیئے''؟ یا ''مجھے کیا کرنا چاہیئے۔۔۔''اب یہ وہ بات نہیں ہے جو یسوع نے کہی تھی ؟یعنی جو بائبل کہتی ہے ''کسی شخص کے قرضدار نہ ہو'' نہ دیرینہ قرض ہے جو آپ ادا کر سکتے ہیں۔انہیں ادا کر دیجئے۔یہ کسی شخص کا قرضدار نہ ہونے کی بات ہے اُس کا یہ مطلب نہیں ۔۔۔عزیزو ہمیں کرایہ ادا کرنا ہوتا ہے، ٹیلی فون کا بل اور کئی کچھ ادا کرنا ہوتا ہے۔ہم اُن چیزوں کے پابند ہوتے ہیں اور انہیں ادا کرتے ہیں۔لیکن ایک پرانا لٹکا ہوا قرض جو آپ ادا کر سکتے ہیں اسے ادا کر دیں۔سمجھے؟ کسی چیز کو اپنے ساتھ لٹکائے ہوئے نہ رکھیں۔

13 مجھے وہ وقت یاد ہے جب میں ایک بار لڑکپن میں بیمار ہوا۔میں دو ہزار ڈالر کا مقروض ہو کر ہسپتال سے باہر آیا۔میڈیکل سٹور کے مالک مسٹر سوانا ئیجر کا دواؤں کا بل تین یا چار ہزار ڈالر تھا۔حتیٰ کہ وہ مجھے جانتا بھی نہ تھا۔میں اُس کے پاس گیا۔میں اُسے نہیں جانتا تھا لیکن وہ پھر بھی دوائیاں بھیجتا رہا تھا، اور اس کام کو بھولتا نہ تھا، میں نے اُس سے کہا ''میں آپ کا مقروض ہوں''۔مجھے یقین ہے کہ اُس کا نام مسٹر سوانا ئیجر نہیں بلکہ مسٹر میسن تھا، جو کورٹ ایونیو اور سپرنگ کے مقام پر تھے۔میں نے کہا ''میں آپکا مقروض ہوں۔ابھی مجھے بہت

کمزوری ہے لیکن میں کام پر جانے کو کوشش کر رہا ہوں۔اب ، اگر میں آپکو ادا نہ کر سکوں ۔۔۔''میں نیا نیا مسیحی ہوا تھا۔میں نے کہا ''مسٹر میسن ، پہلا کام خدا کے فریضہ کے حق میں ہے کہ میں دہ یکی میں اُسکا مقروض ہوں۔پہلے میں اُسے اپنی دہ یکیاں ادا کرنا چاہتا ہوں ۔اسکے بعد میری اگلی ذمہ داری اپنا قرض ادا کرنا ہے''۔میں نے کہا ''میرے والا بیمار ہیں اور ہمارے کنبہ میں دس بچے ہیں''۔لیکن میں نے کہا ''اگر میں ادائیگی کے ہر دن پر اس قرض میں سے پچیس سینٹ ادا نہ کر سکوں تو میں آ کر آپکو اسکے بارے میں بتاؤنگا۔لیکن اس وقت میں ایسا نہیں کر سکتا''۔اور خدا کی مدد سے میں نے ایک ایک پیسہ ادا کر دیا۔سمجھے؟ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے۔

14 یہاں کلیسیا کے ایک مسیحی نے ایک دفعہ اپنی کار کا کچھ کام کرایا، اور وہ آدمی آیا ۔۔۔اُس آدمی نے اُس سے کہا ''میں آپ کو ادائیگی کر دوں گا۔میں ہفتہ کے روز ادا کر دوں گا''۔یا کسی اور دن کا نام لیا، لیکن اُس نے کبھی ادائیگی نہ کی۔ہفتوں پر ہفتے گزر گئے لیکن اُس نے ادائیگی نہ کی ، اور کبھی اس کا ذکر ہی نہ کیا۔وہ آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا۔۔۔دیکھئے یہ بات کلیسیا کے خلاف جاتی ہے۔یہ مسیح کے خلاف جاتی ہے۔اگر آپ کسی کو ادا نہ کر سکیں تو اُسے بتائیے ، اُسے کہئے ''میں آپ کا مقروض ہوں ، میں آپ کو ادا کروں گا ۔میں ایک مسیحی ہوں ، لیکن میں اس وقت ایسا نہیں کر سکتا ، یہ میرے ذمہ ہے''۔اور یاد رکھئے ، آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں یہ خدا کی کتاب میں لکھا ہوتا ہے۔پس میں اپنے لئے اور دیگر سب کے لئے کوشش کر رہا ہوں کہ ہم تیار ہو جائیں ، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم کسی چیز کے نزدیک پہنچ رہے ہیں ، کسی چیز کے بہت قریب جو وقوع پذیر ہونے والی ہے۔پس ہم تیار ہو جانا چاہتے ہیں۔جب خداوند کی آمد اتنی قریب آ چکی ہے تو ہم اُس عظیم گھڑی کے لئے

تیار رہنا چاہتے ہیں۔

15 اب ہم تیار ہو جانا اور ایک مختصر سے مضمون پر بولنا چاہتے ہیں جو میں نے آج صبح کیلئے خداوند کی مدد سے منتخب کیا ہے۔لوگوں کے ٹیلی فون رابطے کی وجہ سے جہاں تک ہو سکا ہم اس پر مختصر گفتگو کریں گے۔مجھے امید ہے کہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی صبح بہت سہانی ہو گی جیسا کہ یہاں انڈیانا میں ہے۔بارش کے بعد موسم بہت اچھا اور خنک ہو گیا ہے اور یہ بہت اچھا لگ رہا ہے۔

16 میں عبرانیوں کے خط باب **1** اور یوحنا کی انجیل کے باب **1** سے متن کے طور پر پڑھنا چاہتا ہوں۔عبرانیوں **1:1-3** اور یوحنا **1:1**۔میرا آج کا مضمون کلام مقدس کے مطالعہ سے متعلق ہے۔آیئے اب عبرانیوں **1:1** سے پڑھیں:

اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کیئے۔وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔وہ ہمارے گناہوں کو دھو کر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔کیسی خوبصورت تلاوت ہے۔اب یوحنا

1:1 ابتدا میں کلام تھا، کلام خدا کے ساتھ تھا۔اور کلام خدا تھا۔

17 آج میرا مضمون ہے ”مسیح اپنے ہی کلام میں ظاہر ہوتا ہے“۔اب، میں کیونکر اس عنوان پر بولتے اس عنوان پر بولنے کے نتیجہ پر پہنچا۔۔۔میں جانتا ہوں کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں ابھی نہیں کہنا چاہیئے کیونکہ ہم اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں کہ کسی چیز پر اتفاقاً بات کریں لیکن یہ ایسی بات ہے جو لوگوں کو استقلال سے باز رکھے گی، اس لئے ہمیں خطرناک اور دغا

باز پانیوں سے گزرنا ہو گا۔ہم پہلے ہی اُن میں سے کھیتے جا رہے ہیں۔لیکن کبھی کبھی میں خیال کرتا ہوں کہ آپ کیساتھ بھی ایسا ہی ہے جیسا میرے ساتھ، اس کا بہت سا حصہ محسوس ہو رہا ہے، اس میں بہت سی خفیہ چٹانیں ہیں۔

18 چند لمحے پہلے میں ایک نوجوان خادم اور اُس کی اہلیہ کے ساتھ کمرے میں بیٹھا گفتگو کر رہا تھا۔اور باقی دنیا کی طرح روئے زمین کے دیگر انسانوں کی طرح وہ دونوں بھی خوفزدہ ہیں۔میں نے کہا ”یاد رکھیئے، شیطان کا گھونسا آپ کی طرف آ رہا ہے“۔مجھے اس سے غرض نہیں کہ آپ کون ہیں۔۔۔وہ اس گھونسے کا حق رکھتا ہے۔اُس کا یہ گھونسا آپ کو اندھا، یا کرسی پر بیٹھا ہوا گنٹھیا کا شکار بنا سکتا ہے؟ سمجھے؟ وہ ایسا مقام تلاش کر لیتا ہے جہاں آپ کو چوٹ لگا سکے۔وہ کسی بھی کھلے حدف پر چوٹ لگانے کا حق رکھتا ہے۔یہی مقام ہوتا جو آپ کو ہر وقت ڈھانک کر رکھنا چاہیئے۔

19 اور اس خوف کے زمانہ کو دیکھنے کیلئے جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔اور میرا خیال ہے کہ گزشتہ ہفتہ کی ٹیپ اُس خوفناک ترین چیز کو آپ پر ظاہر کرے گی جس پر ہم جلد ہی کسی دن بات کریں گے، جونہی ہمیں مناسب جگہ مل جاتی ہے۔یہ سات آفتوں سے متعلق ہے ان پیالوں سے انڈیلی جائیں گی اور سات گرجیں۔۔۔اور وہ ہیبت ناک مناظر جو زمین پر آنے والے ہیں۔۔۔

20 پوری دنیا کے لوگ اس وقت ایسی اعصابی شکستگی کا شکار ہیں۔۔۔آپ نے یہ بات گزشتہ ماہ ”ریڈرز ڈائجسٹ“ میں پڑھی تھی۔آپ نے اسکے مضمون پر غور کیا ہو گا جو عظیم مبشر بلی گراہم پر لکھا گیا تھا۔وہ اتنے تھک چکے تھے کہ اپنی عبادات جاری نہ رکھ سکے اور وہ اپنے جسمانی معائنہ کیلئے میو کلینک پر گئے۔اُنہیں کوئی خرابی نہ تھی، فقط اتنی بات تھی کہ اُنہوں نے

کافی کام نہیں کیا تھا۔اورڈاکٹروں نے اُنہیں دوڑ لگانے یعنی جسمانی ورزش کا مشورہ دیا۔وہ ہرروز ایک میل دوڑ لگاتے ہیں۔اورمضمون مزید بیان کرتا ہے کہ سائنس نے ثابت کیا ہے کہ یہ چھوٹے بچے ، یہ چھوٹے چھوٹے لڑکے اورلڑکیاں بیس سال کی عمرہی میں ادھیڑعمری کی حالت کو پہنچ گئے ہیں۔اورکئی صورتوں میں پچیس سال کی لڑکیوں کی ماہواری بند ہوگئی ہے۔ میں نہیں جانتا کہ آپ معلوم کر پائے یا نہیں ،لیکن چندرات قبل جب روح القدس یہاں میٹنگ میں بول رہا تھا تو ایک چھوٹی سی لڑکی جو یہاں بیٹھی تھی ،جب روح القدس نے اُسے بلایا تو اُسے عین یہی تکلیف تھی۔میں نے دوسری بار اُسے دیکھا پھر دیکھا اور میں نے دیکھا کہ یہی مسئلہ تھا۔میں نے سوچا ''یہ نہیں ہوسکتا۔بچی تو بہت ہی چھوٹی ہے''۔لیکن اُسے ماہواری بند ہونے کی تکلیف تھی،اوروہ بھی بیس یا تیئس سال کی عمر میں۔سمجھے؟

21 میری اور آپکی والدہ نے یہ دور پنیتالیس سے پچاس سال کی عمر میں دیکھا تھا ۔میری بیوی نے یہ وقت تقریبا پینیتیس سال کی عمر میں دیکھا۔اب یہ بیس تک آ گیا ہے ۔تمام نسل انسانی گل سڑگئی ہے۔جب مخلوط غذائیں کھانے سے اور پریشانیوں کے باعث ہمارے دیگر جسمانی اعضاء اس طرح ٹوٹ پھوٹ اورانحطاط کا شکار ہوتے ہیں تو کیا انکا اثر دماغ کے خلیوں پر نہیں پڑتا؟ تب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ عورتیں برہنہ ہوکر گلیوں میں کیونکر نکل آتی ہیں۔ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ چیزیں گلیوں میں کس طرح ایک سوبیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑتی ہیں۔یہ ایسے مقام پر آ گئی ہے کہ پوری قوم ،نہ صرف یہ قوم بلکہ پوری دنیا کا دماغ چل گیا ہے۔

22 اگر خدا نے چاہا اور ہم جب سات پیالوں کو کھولیں گے اوراُن ہیبت ناک چیزوں کو سامنے لائیں گے۔۔۔کچھ عرصہ بعد انسان اتنے پاگل ہوجائیں گے کہ انہیں چیونٹی پہاڑ

جتنی بڑی دکھائی دے گی ،ایسی ٹڈیاں ظاہر ہوں گی جن کے بال عورتوں کی طرح لمبے ہوں گے اوروہ عورتوں کو اذیت پہنچائیں گی۔جو اپنے بال کاٹ دیتی ہیں ،اُن کے بال عورتوں کی طرح لمبے ،دانت شیر ببر کی طرح لمبے اوران کی دموں میں بچھوؤں کی طرح ڈنک ہوں گے ،اور یہ سب کچھ زمین پر انسانوں کو ایذا پہنچانے کیلئے ہوگا۔لیکن اُس وقت کچھ کرنے کیلئے بہت دیر ہوچکی ہوگی۔آپ ابھی کچھ کرلیں۔سمجھے؟

23 پچھلے اتوار جب ہم ان دائروں میں داخل ہوکر دیکھ رہے تھے کہ حواس خمسہ کس طرح بدن کے داخلی راستے ہیں۔جسم میں داخل ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے جو کہ ان پانچ حسیات کے ذریعے ہے ،یعنی دیکھنا ،چکھنا ،چھونا ،سونگھنا اور سننا۔جسم کے ساتھ رابطہ کرنے کا اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔اس انسان کے اندر ایک اور انسان ہوتا ہے جسے روح کہتے ہیں۔اُس کے بھی پانچ حواس ہیں۔سوچنا ،محبت کرنا ،شعور اور اسی طرح دیگر۔بالکل ٹھیک ہے۔

آپ اپنے جسم سے سوچ نہیں سکتے ،بلکہ ذہن سے سوچتے ہیں۔اور بہت سے مسیحی یہیں پر رک جاتے ہیں۔جیسے ایک ہی کھیت میں گیہوں اور کڑوے دانے ہوتے ہیں ،اسی طرح وہ بھی اصل روح القدس کا مسیح حاصل کر سکتے ہیں جیسے کہ حقیقی ایماندار کو حاصل ہوتا ہے۔لیکن اس دوسرے حصہ کے اندر تیسرا حصہ پایا جاتا ہے جسے جان کہا جاتا ہے جسے خدا نے پہلے سے مقرر کر رکھا ہوتا ہے۔یہ جگہ ہے جہاں اصل بیج پڑا ہوتا ہے۔

یاد رکھئے اگر میں کانٹے دار جھاڑی کو چیر کر اسکے اندر گندم کی کونپل لگا دوں تو جھاڑی میں سے گندم پیدا ہوگی ،اس سے غرض نہیں کہ باہر کیا ہے ،جذبات کیا ہیں۔

27 اب روح القدس کے ثبوت کے بارے میں بہت الجھن پیدا ہوچکی ہے۔شیطان

خدا کی ہر نعمت کی نقل کر سکتا ہے۔لیکن وہ کلام کو لفظ بہ لفظ نہیں لا سکتا۔اسی پر وہ باغ عدن میں نا کام ہوا تھا۔اسی پر وہ ہمیشہ نا کام ہوتا ہے۔یہیں پر وہ لوگ ۔۔۔مسیح والوں اور جھوٹے مسیح والوں پر ٹیپ ۔۔۔اُن پر روح کا مسح ہو سکتا ہے،غیر زبانیں بول سکتے ہیں۔ناچ سکتے ہیں ،چلا سکتے ہیں،انجیل کی منادی کر سکتے ہیں،لیکن ہو سکتا ہے پھر بھی شیطان ہوں۔یہ اندر کی بات ہے۔یاد رکھئے یسوع نے کہا تھا ''وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیں گے۔کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے''۔ہم نے اس سبق میں دیکھا تھا کہ آپ جسمانی لحاظ سے اپنے پردادا کے پردادا کے اندر موجود تھے ،تب جسمانی یا فطری اعتبار سے آپ یہی کچھ ہیں۔بعض اوقات کسی خاندان میں سرخ بالوں والا کوئی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔اُس کا باپ ششدر رہ جاتا ہے۔کیونکہ وہ اپنے یا اپنے بچے کی ماں کے خاندان میں کسی سرخ بالوں والے کو نہیں جانتا۔لیکن اگر آپ کئی پشتیں پیچھے چلے جائیں تو کوئی نہ کوئی سرخ بالوں والا آپ کو مل جائے گا۔بیج آگے منتقل ہوتا رہتا ہے اور آپ اگلوں میں سے کسی کی فطرت کیساتھ آجاتے ہیں۔جیسے عبرانیوں 7 باب میں لکھا ہے کہ جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آیا تو اس نے ملک صدق کو دہ یکی دی۔اور لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے اُس وقت ملک صدق کو دہ یکی دی کیونکہ جب ابرہام ملک صدق سے ملا اُس وقت وہ ابرہام کے سلب میں تھا۔

28 اسی طرح یہ معاملہ ہے۔اگر آپ خدا کے بیٹے ہیں،اور اگر میں خدا کا بیٹا ہوں،یا خدا کی بیٹی،تو ہم ابتدا میں خدا کے اندر موجود تھے۔اور جب یسوع کلام کی پوری معموری بنا تو ہم کلام کے تخم کی شکل میں اُس کے اندر تھے۔جب وہ مصلوب ہوا تو اُس کے بدن میں ہم بھی مصلوب ہوئے۔جب وہ مردوں میں سے زندہ ہوا تو ہم بھی اُس کیساتھ زندہ ہوئے

۔اور اب جب سے ہم نے اسے پہچانا ہے ہم اُس کے ساتھ مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر بٹھائے گئے ہیں۔سمجھے؟اگر ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں تو ہم خدا کے فرزند ہیں،اس لئے ہمارے اندر خدا کی خوبیاں ہونی چاہئیں۔تب ہم میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔صرف خدا ہی ہمیشہ کی زندگی ہے۔تب ہم ابتدا ہی سے اُس کے اندر تھے۔اور جب یسوع سارا کلام بنا تو ہم بھی اُس وقت اُس کا کچھ حصہ تھے۔آمین۔یہ ہے آپ کا مقام۔جب یہ چیز موجود ہوتی ہے تو نہ شیطان،نہ کوئی طاقت،کوئی چیز اسے جنبش نہیں دے سکتی۔یہ جان کے باندھے جانے کی جگہ ہے۔

آپ یہاں اس روح کا مسح حاصل کر سکتے ہیں اور یہ تمام کام کر سکتے ہیں انکی خواہش رکھ سکتے ہیں،لیکن جب یہ کلام کے ساتھ باندھے جانے کی جگہ آتا ہے تو آپ کبھی اس سے دور نہیں جا سکتے۔یہ پوری مضبوطی اور سچائی کے ساتھ کلام کو پکڑے رکھے گا۔اگر آپ اس کے بغیر ہوں تو خواہ آپ کچھ بھی کرتے رہیں تو بھی کھو جائیں گے۔

30 یہ لودیکیائی کلیسیا کا زمانہ جو ننگا،اندھا،کمبخت ہے،اور یہ جانتا بھی نہیں۔۔۔دیکھئے ۔یہ حقیقی روح سے مسح شدہ نہیں ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ روح القدس کسی انسان کی روح پر نازل ہو سکتا ہے لیکن اُس شخص کی جان اُس کا تخم ہے۔اور وہ تخم کلام ہے۔سمجھے؟اور اب ۔۔۔مجھے اس سے کوئی غرض نہیں کہ آپ کتنی منادی کرتے ہیں،آپ یہ کتنی اچھی طرح کرتے ہیں اور آپ کتنی محبت کرتے ہیں۔۔۔یہ روح کے داخلی راستوں میں سے ایک ہے۔آپ اپنے بدن سے محبت پیدا نہیں کر سکتے،محبت آپ کی روح سے ہوتی ہے۔یہ داخلی راستوں میں سے ایک ہے۔آپ محبت کر سکتے ہیں،حتیٰ کہ خدا سے بھی محبت رکھتے ہیں اور ممکن ہے پھر بھی آپ درست نہ ہوں۔آپ بدروحوں کو نکال سکتے ہیں،منادی اور تمام

دوسرے کام کرسکتے ہیں ۔اور پھر بھی غلط ہوسکتے ہیں ۔یسوع نے کہا تھاس کے اُس روز بہتیرے آئیں گے۔اُس کلام سے یہ بات طے ہے۔

ابتدا میں کلام تھا،کلام خدا کے ساتھ تھا،اور کلام خدا تھا۔اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔۔۔

31 غور کیجئے۔میں بائبل کے اس مضمون پر بولنے جارہا ہوں کہ ''مسیح اپنے ہی کلام میں ظاہر ہوتا ہے''۔میں نے یہ نتیجہ اپنے کمرہ میں اخذ کیا۔کسی عزیز شخص نے (شاید وہ آج صبح یہیں بیٹھا ہو)۔۔۔میرے مطالعاتی کمرے میں ایک تصویر لگی ہوئی ہے،یہ ہوفمین کی بنائی ہوئی یسوع مسیح کے چہرہ کی تصویر ہے جس کے بارے میں ''آسمانی خوشی''میں لکھا ہے۔اور ٹھیک اُس مقام پر جہاں بال ہونے چاہئیں تھے وہاں قلم کو ذرا دبا کر استعمال کیا گیا ہے ۔یہاں مسیح اپنے کلام کے اندر ہے،اور دائیں طرف دیکھ رہا ہے،یعنی مسیح آسمانی خوشی ہے ۔یہ جو کوئی بھی شخص تھا میں اُسکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔اس شخص نے ایک اور تصویر لاکر میرے کمرے میں لگا دی جس میں ایلیاہ آتشی رتھ میں اوپر اٹھایا جارہا ہے۔ہم ایسے کاموں کی تعریف کرتے ہیں۔کئی دفعہ بہت ہجوم ہوتا ہے اور میں ایسی باتیں بیان کرنے کا وقت حاصل نہیں کرپاتا،لیکن بھائیو،بہنو،میں یہ جانتا ہوتا ہوں۔خدا یہ جانتا ہے۔

اب میں اس مضمون پر بولنے جارہا ہوں کہ ''مسیح اپنے ہی کلام میں ظاہر ہوتا ہے'' آسمانی خوشی میں کس طرح مسیح کی تصویر کھڑی ہے،یہیں سے یہ مضمون میرے ذہن میں آیا۔

33 مسیح اور کلام ایک ہی ہیں۔سمجھے؟لوگ کہتے ہیں ''بائبل کس طرح تھی۔۔۔''تھوڑا عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میں ایک شخص کے ساتھ سفر کررہا تھا۔اُس نے کہا ''ذرا سوچئے ۔جس طرح سے ہم اس زمین پر ہیں اور ہم یہ جانتے ہیں یا یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم ایک یہودی

افسانے کے وسیلے جسے بائبل کہا جاتا ہے بچائے گئے ہیں''۔میں نے کہا جناب،میں نہیں جانتا کہ آپ یہ کس طرح کہہ رہے ہیں،لیکن میں یہ نہیں مانتا کہ بائبل یہودی افسانہ ہے''۔

اُس نے کہا''اچھا،آپ دعا کرتے ہیں۔۔۔آپ کس لئے دعا کرتے ہیں؟ میں نے فلاں فلاں چیزیں مانگیں لیکن مجھے تو وہ حاصل نہ ہوئیں''۔

میں نے کہا،آپ کی دعا غلط ہے۔ہمیں خدا کا ذہن تبدیل کرنے کی دعا کبھی نہیں کرنی چاہئے ،ہمیں اپنا ذہن تبدیل کرنے کی دعا مانگنی چاہئے۔خدا کے ذہن کو تبدیل ہونے کی نہیں ہے ۔سمجھے؟ یہ سچ ہے''۔میں نے کہا''یہ نہیں کہ آپ جس چیز کیلئے دعا کرتے ہیں۔۔۔''

35 میں ایک کیتھولک لڑکے کو جانتا ہوں جس کے پاس ایک دفعہ دعاؤں کی کتاب تھی جس سے وہ دعائیں پڑھتا تھا تاکہ اُس کی والدہ زندہ رہے۔اُس کی ماں مرگئی اور اُس نے دعاؤں کی کتاب آگ میں پھینک دی۔میں دعاؤں کی کتاب استعمال نہیں کرتا،تو بھی ۔۔۔دیکھئے،آپ غلط رویہ اپناتے ہیں۔آپ خدا کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ کیا کرے۔دعا یہ ہونی چاہئے''خداوند،مجھے تبدیل کرکہ تیرے کلام کے مطابق بن جاؤں''یہ نہیں کہ''میں تیرا ذہن بدلوں،بلکہ تو میرا ذہن بدل دے(سمجھے)؟میرے ذہن کو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کر،اور تیری مرضی کتاب مقدس میں لکھی ہے۔اور خداوند مجھے جانے نہ دے جب تک تو میرے ذہن کی مانند نہ بنالے۔اور جب تو میرے ذہن کو اپنے جیسا بنا لے گا تو پھر میں تیرے لکھے ہوئے ہر لفظ پر ایمان رکھوں گا۔تو نے فرمایا تھا کہ سب چیزیں مل کر تیرے ساتھ محبت کرنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں،اور میں تجھ سے محبت کرتا ہوں ،خداوند۔یہ سب مل کر بھلائی کیلئے کام کررہی ہیں''۔

36 اس ہفتہ کے دوران ملک بھر کے کچھ نہایت عزیز دوستوں کے ساتھ میرا قیام رہا ہے

۔کھانے کی میز پر میں نے اُن میں سے ایک سے پوچھا۔۔۔ہم ہمیشہ اکٹھے بیٹھ کر بائبل کا مطالعہ کرتے تھے۔محبت سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کسی شخص نے مجھ سے کہا ''مجھے یقین ہے کہ آپ مخالف مسیح ہیں''۔میں نے کہا ''اگر اس سے میرا خداوند خوش ہوتا ہے تو میں یہی بننا پسند کروں گا۔میں وہی کچھ بننا چاہتا ہوں جو کچھ وہ مجھے بنانا چاہتا ہے۔میں اُس سے محبت کرتا ہوں، اگر وہ مجھے جہنم میں پھینک دے تو میں پھر بھی اُس سے محبت کروں گا، اگر میں اسی طرح روح کے ساتھ وہاں جاؤں جواب مجھ میں ہے''۔اُس نے حیرت سے میری طرف دیکھا، میں نے چار یا پانچ نوجوان آدمیوں اور اُن کی نوجوان بیویوں کو دیکھا۔میں جانتا تھا کہ وہ اپنی بیویوں سے کتنی محبت کرتے ہیں، اس لئے میں نے کہا ''اس زمانے کا یہ طریقہ ہے۔اگر آپ کی بیوی آپ سے شادی ہونے سے پہلے۔۔۔اگر آپ ماضی میں جھانکیں تو فرض کریں کہ آپ نے خواب میں خود کو شادی کرتے دیکھا۔اور جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے جا کر اپنی پسند کی لڑکی سے بات کی کہ ''میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ہماری شادی ہوئی، بچے ہوئے، ہم خوشی سے زندگی گزارتے اور خداوند کا انتظار کرتے رہے تھے''۔اور یہ لڑکی آپ سے کہتی ''تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ میں تم سے زیادہ کسی اور شخص کو پسند کرتی ہوں۔میں اُس دوسرے شخص کے ساتھ زیادہ خوش رہ سکتی ہوں''۔کیا آپ اُس کے لئے اپنے دل کو ایسی محبت کے لئے تیار کر لیتے کہ اُسے کہتے ''خدا کی برکت تم پر ٹھہری رہے تم اُس دوسرے شخص کی ہو جاؤ''۔آپ میں سے ہر مرد اور عورت یہ جانچ کرے۔سمجھے ؟اگر آپ کی محبت درست ہو تو آپ اُس کی بہتری کے خواہاں ہونگے۔تب آپ ایسا ہی کریں گے۔آپ کو علم ہوگا کہ آپ اُسے حاصل کر سکتے ہیں، اُس کے ساتھ زندگی گزار سکتے ہیں، وہ آپ سے شادی کر لے گی، آپ کی بیوی بن جائے گی لیکن وہ خوش نہیں ہوگی۔اگر

آپ اُس سے محبت کرتے ہیں تو آپ کی خواہش ہوگی کہ وہ خوش رہے اس لئے جو کچھ خدا کی مرضی ہے وہ پوری ہو خواہ میں اس سے خوش ہوں یا نہیں۔میں زندہ رہنا چاہتا ہوں تا کہ جو کچھ میں کروں اُس سے خدا خوش ہو، اسلئے اپنے مقاصد اور محرکات کی چھان بین کریں ،آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ خدا سے محبت کرتے ہیں یا نہیں''۔تب آپ کیا کہیں گے اگر وہ آپ سے کہے ''تو نے میری خدمت کی ہے، لیکن میں تجھے اپنے ہاں سے نکال دوں گا ''؟''میں پھر بھی تجھ سے محبت کروں گا''۔

38 اس لئے اگر کلیسیا ئیں اس بات کو سمجھ جائے اور اس طریقہ سے ایمان رکھ سکیں تو جب ایک فٹ بال کو لے کر دوڑ رہا ہوگا تو دوسرا اُس جھپٹنے کی کوشش کرے گا، جب محرک مقصد درست ہوگا تو وہ اُس کی حفاظت کر رہا ہوگا۔کوئی یہ کہنے کی کوشش نہیں کرے گا ''میں نے یہ بھی کر لیا ہے، یہ میں ہوں۔۔۔''دیکھیں خدا کسی آدمی کو استعمال نہیں کر سکتا، جس کی کئی نقلیں تیار ہو جاتی ہیں جو کہ شیطان کا کام ہے، اگر لوگ یہ محسوس نہیں کر سکتے۔وہ اُس شخص سے جسے گنید دیا گیا ہو جھپٹنے کی کوشش کرتے ہیں، خدا کو کوئی خدمت کھڑی کرنے دیجئے اور پھر دیکھیں کہ کتنے لوگ اسی نقش پر چلنا شروع کر دیتے ہیں۔سمجھے؟

39 خدا کیلئے حقیقی محبت یہ ہے کہ ''خداوند، خواہ میں جونسا عضو بھی ہوں، اگر میں اس کے تحفظ کے لئے صرف ایک لفظ بھی کہہ سکتا ہوں تو پھر مجھے وہی کہنے دے'' سمجھے؟ بالکل یہی بات آپ کی بیوی کے لئے بھی ہو سکتی ہے۔اگر آپ اُس سے درحقیقت محبت کرتے ہوتے تو یہ فیلیو محبت نہ ہوتی بلکہ اگاپے محبت ہوتی، حقیقی محبت۔اگر وہ کسی اور شخص کے ساتھ زیادہ خوش رہ سکتی تھی۔۔۔ابھی آپ نے اُس سے شادی نہیں کی، تو بیشک آپ یہ نہیں کر سکتے کہ ۔۔۔

40 ویسے لوگ ان ٹیپوں کو سنتے ہیں۔ بہت سے لوگ خط وغیرہ بھیجتے ہیں اور کہتے ہیں ''شادی اور طلاق کے پیغام میں آپ نے یہ کیوں کہا اور یہ کیوں کہا''۔ میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ میں صرف اپنی جماعت سے یہ کہہ رہا ہوں۔ میں اُن کا ذمہ دار نہیں ہوں جو خدا نے جو پانی کیلئے آپ کے سپرد کئے ہیں، میں ان لوگوں کے لئے ذمہ دار ہوں کہ ان کو کیسی خوراک دیتا ہوں۔ یہ صرف اس کلیسیا کے لئے ہے۔ سمجھے؟ اگر لوگ یہ ٹیپ سننا چاہیں تو یہ اُن کی اپنی مرضی ہے۔ لیکن میں صرف اُن سے مخاطب ہوتا ہوں جن کو خدا نے میرے سپرد کیا ہے۔ یہ ان کے گناہ تھے جو مٹائے گئے۔ کسی نے مجھے خط میں لکھا ''میں نے فلاں کچھ یا فلاں کچھ کام کیا ہے آپ نے کہا ہے کہ ہمارے گناہ۔۔۔'' میں نے یہ نہیں کہا تھا، میں نے کہا ''دیکھئے، یہ بات یہاں موجود لوگوں کے لئے، صرف اس گرجا گھر کے لئے، صرف میرے گلہ کیلئے''۔ اب، اگر لوگ خوراک میں ملاوٹ کر کے تیار کرنا چاہتے ہیں ''آپ خدا سے مکاشفہ حاصل کریں اور جو کچھ آپ کو کہتا ہے کریں۔ میں بھی اس طرح کروں گا۔ لیکن پیغامات اس کلیسیا کے لئے ہیں۔

41 غور کیجئے۔ اب ہم واپس آتے ہیں، ہمیں ایک اور چیز کو حاصل کرنا ہے جس پر ہمیں قائم رہنا ہے۔ کسی چیز کو باندھے جانے کا مقام ہونا چاہئے، دوسروں لفظوں میں یہ حتمی چیزیں ہوتی ہیں، اور ہر کسی کے پاس کوئی حتمی یا مطلق چیزیں ہونا چاہئے۔ میں نے کئی سال پہلے مطلق کے مضمون پر پیغام دیا تھا، یعنی ایک مقام جو حرفِ آخر ہوتا ہے۔ جیسے کھیل میں ایمپائر ہوتا ہے، اگر وہ کہہ دے کہ ہٹ لگی ہے، تو یہ بات عین اسی طرح ہوتی ہے۔ خواہ آپ نے اسے جیسے بھی دیکھا تھا، ایمپائر نے کہہ دیا کہ ہٹ لگی تھی۔

آپ کہیں ''ہٹ نہیں لگی۔۔۔ میں نے دیکھا تھا۔۔۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کیا تھا

، جب اُس نے ''ہٹ'' کہہ دیا تو بس، یہ طے ہے۔۔۔ اُس کی حیثیت ٹریفک کے اشاروں کی بتیاں حتمی ہوتی ہیں۔ اگر وہ کہتی ہے ''جاؤ''۔۔۔ آپ کہتے رہیں ''میں جلدی میں ہوں، مجھے ضرورت ہے۔۔۔'' تو یہ کہے گی ''نہیں، آپ ساکن کھڑے رہیں گے جبکہ دوسرے لوگ گزریں گے''۔ سمجھے؟ یہ حتمی چیز ہے۔

44 آپ جو بھی کام کرتے ہیں اُس کا کوئی نہ کوئی مطلق مقام ہوتا ہے۔ جب آپ نے بیوی کا انتخاب کیا تھا اُس وقت بھی ایک مطلق مقام آیا تھا۔ کوئی عورت ایسی تھی جس کا آپ کو انتخاب کرنا تھا۔ ابھی بھی ایسا وقت آ سکتا ہے کہ اگر آپ کہیں کار خریدنے جائیں گے تو کسی قسم کا حتمی فیصلہ کریں گے۔ یہ فورڈ، یا شیوی، پلیمتھ، یا کوئی غیر ملکی کار، یہ جو بھی ہو آپ کو کوئی حتمی انتخاب کرنا ہوگا۔ اسی طرح مسیحی زندگی ہے، ایک حتمی چیز ہونا ہوتی ہے۔

46 اب اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے پاس جائے اور کسی کو یہ کہتے سنے کہ ''آپ کو بپتسمہ لینا چاہئے'' اور یہ شخص کبھی بھی۔۔۔ شاید اُس کا تعلق کسی ایسی کلیسیا کے ساتھ ہو جو بپتسمہ نہیں دیتی بلکہ چھینٹا لگاتی ہو۔۔۔ جیسا کہ اگر میتھوڈسٹوں کی مثال لے لیں، میں جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص بپتسمہ کی درخواست کرے تو وہ بپتسمہ دیتے ہیں۔ یا شاید وہ کیتھولک ہو، اور میرا خیال ہے کہ وہ چھینٹا لگاتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی شخص پانی میں غوطہ لینے کے بارے میں کچھ سنے تو وہ اسے نہیں سمجھے گا، اُس کی پرورش کیتھولک کے طور پر ہوئی تھی، اس لئے وہ کاہن کے پاس جائے گا اور کہے گا ''فادر صاحب، میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں بپتسمہ غوطہ کے طریقہ سے لینا چاہئے ہماری کلیسیا اس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟''

''کلیسیا کہتی ہے کہ ہمیں چھینٹے کے طریقہ سے بپتسمہ لینا ہے'' اب اگر یہی کلیسیا اُس کیلئے حتمی مقام ہے تو پھر یہ طے ہے۔ سارا معاملہ ہی ختم ہوگیا۔ کلیسیا نے یہ کہہ دیا تو بس۔

48 اگر کوئی بپٹسٹ بھائی ہمیں یہ کہتے سنے کہ ہم غوطہ کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں تو وہ کہے گا ''میں بھی اس پر ایمان رکھتا ہوں''۔۔۔اور جب ہم کہیں گے کہ یسوع مسیح کے نام میں، تو یہ کلیسیا کا رکن اپنے پادری کے پاس جا کر کہے گا ''پادری صاحب ایک شخص نے مجھ سے کہا ہے کہ ہمیں غوطہ کا بپتسمہ لینا چاہئے، مگر یسوع مسیح کے نام میں''۔

وہ کہے گا ''اچھا ہم دیکھتے ہیں۔ یہاں کتاب میں لکھا ہے کہ ہمیں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لینا چاہئے''۔ اگر وہی کلیسیا اُس کے لئے حتمی ہے تو معاملہ یہیں طے ہو جائے گا۔ وہ اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ کوئی اور کہتا ہے یہ اُس کا مطلق مقام ہے۔

50 ہر تنظیم اُس کے ایمان رکھنے والوں کیلئے مطلق مقام رکھتی ہے۔ لیکن میرے لئے اور اُن کیلئے جن کو مسیح کے وسیلے میں مسیح کے پاس لے جا رہا ہوں، ہمارے لئے بائبل خدا کی حتمی چیز ہے۔ اس سے غرض نہیں کہ کوئی اور کیا کہتا ہے، یہ حتمی چیز ہے۔ بائبل نظاموں کی کتاب نہیں ہے۔ نہیں جناب۔ یہ نظاموں کی کتاب نہیں ہے۔ اور نہ ہی یہ کوئی ضابطہ اخلاق ہے۔ بائبل بہت سارے نظاموں کی کتاب نہیں ہے۔ جی نہیں۔ یہ اخلاقیات کی کتاب بھی نہیں ہے۔ نہ ہی یہ ساری کی ساری تواریخ ہے، اور نہ علم الٰہیات کی کتاب اس لئے کہ یہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ اگر آپ یہ پڑھنا چاہیں تو جن کے پاس کاغذ قلم ہیں وہ نوٹ کر لیں کہ یہ بات مکاشفہ **1:1-3** میں لکھی ہے کہ بائبل یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔

51 جبکہ ہمیں وقت میسر ہے تو آیئے اس کو پڑھ لیں۔ میرا ایمان ہے۔۔۔ میرے پاس پڑھنے کے لئے کوئی زیادہ مندرجات نہیں ہیں۔ اگر خداوند نے مہلت دی تو ہم اُن سے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔۔۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں

دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔ جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔ اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں۔

52 پس بائبل یسوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ہے جسے نبیوں نے تحریر کیا۔ عبرانیوں **1:1** میں لکھا ہے ''اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا کے ساتھ طرح بہ طرح اور حصہ بہ حصہ نبیوں کی معرفت کلام کر کے اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا'' جو کہ انبیاء کا مجموعہ تھا۔ اُس میں سب کو یکجا کر دیا گیا تھا۔ یسوع ملاکی تھا، یسوع یرمیاہ تھا، یسعیاہ، ایلیاہ، جتنے بھی نبی تھے، سب اُس کے اندر تھے۔ اور سب کچھ جو آپ ہیں، اور جو کچھ میں ہوں، اس میں ہیں۔ یعنی کلام ہیں، کلام کے گواہ ہیں۔ اس لئے یہ نظاموں کی کتاب، یا اخلاقیات کی کتاب، یا تواریخ کی کتاب، یا علم الٰہیات کی کتاب نہیں ہے۔ یہ ایسی نہیں ہے، بلکہ یہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ خدا خود کلام سے بدن میں ظاہر ہوا۔ یہ یہی چیز ہے۔ بائبل کلام ہے، اور خدا کلام ہے اور یسوع بدن ہے۔ اس لئے یہ ایک مکاشفہ ہے کہ خدا جو کلام ہے کس طرح بدن میں ہو کر ہم پر ظاہر ہوا۔ اسی سبب سے وہ خدا کا بیٹا بنتا ہے۔ وہ خدا کا ایک حصہ ہے۔ کیا آپ سمجھے ہیں؟

53 بدن خدا کا حصہ ہے، اتنا زیادہ کہ یہ ایک بیٹا ہے۔ بیٹا۔۔۔ جیسا کہ کیتھولک (اور تمام دوسری کلیسیائیں کہتی ہیں) کہ ابدی بیٹا، کلام ایسا کوئی خیال پیدا نہیں کرتا۔ سمجھے؟ کوئی ایسی چیز نہیں ہوسکتی جو ابدی بھی ہو اور پھر بیٹا بھی بنے، کیونکہ بیٹا ایسی چیز ہے جو باپ سے نکلتی ہے۔ اور لفظ ''ابدی''۔۔۔ وہ بیٹا ہوسکتا ہے، لیکن ابدی بیٹا نہیں ہوسکتا۔ نہیں جناب

۔وہ ابدی بیٹا نہیں ہوسکتا۔مگر اب وہ بیٹا ہے،اتنا زیادہ کہ تمام کلام جو یرمیاہ کے اندر تھا،جو موسیٰ کے اندر تھا۔۔۔اور وہ تمام کلام،جیسا کہ اُس نے کہا تھا’’وہ میری گواہی دیتے ہیں‘‘۔کلام کا وہ تمام سچا الٰہی مکاشفہ ایک انسانی بدن میں اکٹھا ہوگیا اور خدا نے اُس کے گرد گوشت پوست چڑھا دیا۔اس بنا پر اُسے’’بیٹا‘‘کہا گیا،اسی سبب سے وہ’’باپ‘‘کا حوالہ دیتا ہے۔کیوں جی،اگر آپ خدا کو یہ بات اپنے ذہن میں انڈیلنے دیں تو یہ بہت ہی سادہ ہے۔سمجھے؟خدا گوشت پوست کے ایک بدن میں ظاہر ہوا۔۔۔وہ کلام سے بدن میں ظاہر ہوا۔یہ بات یوحنا 1:14 میں بیان کی گئی ہے کہ’’اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا‘‘۔

55 اب اس بائبل پر غور کریں۔ان میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں’’اس نے یہ کیا ہے،اس نے وہ کیا ہے‘‘۔لیکن مجھے کچھ بیان کرنے دیجئے۔آیئے ذرا بائبل کی تواریخ پر نظر ڈالیں کہ یہ کہاں سے آئی ہے۔اسے چالیس مختلف اشخاص نے تحریر کیا ہے۔چالیس اشخاص نے سولہ سو سالوں میں اور مختلف اوقات پر اسے تحریر کیا ہے،اور دنیا میں رونما ہونے والے اہم ترین واقعات کا پیشگی بیان کیا ہے،اور اکثر اوقات ان کے وقوع میں آنے سے سینکڑوں سال پہلے ان کی پیشین گوئی کی گئی۔اور چھیاسٹھ کتابوں میں کوئی غلطی نہیں پائی جاتی۔اتنا بے نقص کوئی اور مصنف نہیں مگر صرف خدا ہی ہوسکتا ہے۔کوئی ایک نقطہ بھی دوسرے کی تردید نہیں کرتا۔یاد رکھیئے۔موسیٰ سے لے کر پتمسؔ کے جزیرہ تک سولہ سو سال کا عرصہ بنتا ہے جس میں بائبل تحریر کی گئی۔اور اسے چالیس مختلف اشخاص نے تحریر کیا۔حتیٰ کہ کوئی ایک دوسرے کو جانتا بھی نہ تھا،اور یہ کلام کی صورت میں ان کے پاس موجود بھی نہ تھا۔ان میں سے کچھ نے تو کبھی کلام کو دیکھا بھی نہ تھا۔لیکن جب اُنہوں نے اسے تحریر کیا،اور اسے صحیفے سمجھا گیا اور انہوں نے اپنی نبوتوں کو یکجا کیا تو ان میں سے ہر ایک دوسری میں پیوستہ تھی۔

56 پطرس کو دیکھیئے جس نے پنتی کوست کے روز اعلان کیا کہ’’توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے‘‘۔پولُسؔ نے اس کے بارے میں کبھی نہیں سنا تھا۔وہ تین سال کے لئے عرب چلا گیا کہ پرانے عہدنامہ کا مطالعہ کر کے دیکھے کہ یہ آگ کا ستون کون تھا جس نے راہ میں اُس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا تھا’’ساؤل،تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟‘‘وہ کیسے غلط ہوسکتا ہے؟اُس نے کلیسیا سے ہرگز کچھ نہ سیکھا تھا۔اور جب چودہ سال بعد اُسکی ملاقات پطرس کیساتھ ہوئی تو وہ لفظ بہ لفظ ایک ہی طرح کی منادی کر رہے تھے۔یہ ہماری بائبل ہے۔ہر آدمی کے الفاظ جھوٹ ٹھہریں۔کوئی شخص اس میں اضافہ نہیں کرسکتا۔آپ بائبل میں کوئی اضافہ نہ کریں۔یہ مکمل مکاشفہ ہے اور بس۔

57 جیسے سات مہروں کی بات ہے۔کسی نے مجھ سے کہا’’بھائی برنہم،جب یہ مہریں ظاہر ہوں گی تو خدا آپ سے کلام کرے گا اور ہمیں بتائے گا کہ ہم کس طرح خدا کے قریب ہو سکتے ہیں اور کس طرح۔۔۔‘‘

میں نے کہا’’جی نہیں۔ایسے نہیں ہوسکتا۔کیونکہ سات مہروں کے اندر بائبل کے سات بھید پوشیدہ ہیں۔یہ پہلے ہی لکھا جا چکا تھا لیکن وہ انہیں سمجھ نہ سکے‘‘دیکھئے کہ یسوع کے نام میں بپتسمہ دیتے ہوئے انہوں نے کس طرح حل چلایا۔سمجھے؟لیکن یسوع کا نام یہیں تھا۔سمجھے؟یہ سب کچھ کیسے تھا۔۔۔کیونکہ یسوع بہت سے ہیں۔۔۔اس زمین پر میرے کئی خادم دوست ہیں جن کا نام یسوع ہے۔یہ وہ نہیں ہے۔یہ ہمارا خداوند یسوع مسیح ہے۔اتنا بے نقص صرف خدا ہی ہوسکتا ہے،کوئی اور مصنف نہیں ہوسکتا۔

59 آیئے اب ذرا دیکھیں کہ بائبل تحریر کیسے کی گئی۔اب مثال کے طور پر۔۔۔اب اگر

ہم چاہیں اور چالیس مختلف میڈیکل سکولوں کی جسم کے متعلق لکھی ہوئی چھیاسٹھ کتابیں حاصل کریں جو سولہ سال کے عرصہ میں لکھی گئی ہوں تو کیا ہوگا؟ میں حیران ہوں کہ ہمیں کس قسم کا تسلسل حاصل ہوگا؟

دوسو سال پہلے جب ہمارے صدر جارج واشنگٹن کو نمونیا ہوا تو انہوں نے اُس کے پاؤں کا ایک ناخن کھینچا اور نصف لٹر کے برابر اُس کا خون نکال دیا۔ آیئے ذرا سائنس کی اُن باتوں کی طرف بھی تھوڑا بڑھیں جو آج کل ہمارے لئے بڑی کشش کا باعث ہیں۔

اگر ہم سولہ سو سال کے عرصہ میں لکھی ہوئی سائنس کی چالیس کتابوں کو لے کر دیکھیں تو ہمیں کیا نتیجہ حاصل ہوگا؟ ایک فرانسیسی سائنسدان نے تین سو سال پہلے ایک گیند کو لڑھکا کر سائنس کے مطابق ثابت کیا تھا کہ اگر تیس میل فی گھنٹہ کی خوفناک رفتار حاصل کر لی جائے تو جسم زمین کو چھوڑ کر خلا میں گر جائے گا۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ سائنس کبھی اُسکی بات کا حوالہ دے گی؟ اب جب لوگ سڑک پر ایک سو پچاس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتے ہیں تو کیا اُس کی بات کا کوئی تسلسل باقی رہ جاتا ہے؟ سمجھے؟ لیکن اُس نے سائنسی اعتبار سے زمین پر لڑھکتے ہوئے گیند کے دباؤ سے ثابت کیا تھا کہ اگر کوئی جسم تیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلے تو وہ زمین سے آگے نکل جائے گا اور خلا میں گر جائے گا۔

61 اس میں کوئی تسلسل نہیں پایا جاتا، لیکن بائبل کا ایک لفظ بھی دوسرے کی تردید نہیں کرتا۔ کبھی کسی نبی نے دوسرے نبی کی تردید نہیں کی۔ ان میں سے ہر ایک کامل تھا اور جب کوئی آتا اور نبوت کرتا تھا تو ایک حقیقی نبی کھڑا ہوتا اور اُسے چیلنج کرتا تھا۔ تب اُسے ظاہر کیا جاتا تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ پس بائبل تمام حقیقی ایمانداروں کیلئے خدا کا کلام ہے۔

62 آپ کو کوئی ایسا صحیح نتیجہ حاصل نہیں ہوسکے گا جس پر تمام ڈاکٹر اتفاق کر لیں۔ اب

آپ اُن سے بالکل درست نتیجہ حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ کو سائنس میں کوئی بالکل صحیح نتیجہ نہیں مل سکے گا۔

آپ جانتے ہیں کہ کچھ عرصہ پہلے وہ ہم سے کہتے تھے کہ بائبل جو کہتی ہے کہ اُس نے زمین کے چار کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، ایسا ہونا ممکن نہیں کیونکہ زمین گول ہے۔ لیکن بائبل ”چار کونے“ کہتی ہے۔ اور ابھی تین ہفتے پیشتر آپ نے اخبارات میں ایک مضمون دیکھا تھا جس میں انہوں نے دریافت کیا ہے کہ دنیا چوکور شکل کی ہے۔ کتنوں نے یہ دیکھا ہے؟ یقیناً۔ سمجھے؟ میں نے اس کی نقول تیار کر لی ہیں اور انتظار میں ہوں کہ کسی سے اس پر بات کروں۔

63 اور کسی دن وہ معلوم کر لیں گے کہ وہ ایک سو پچاس ملین نوری سال کو نہیں دیکھ رہے، وہ ایک دائرے میں گھوم رہے ہیں۔ یہ عین اسی طرح ہے۔ انہی دنوں میں سے کسی روز آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ جب آپ آسمان پر جائیں گے تو اڑ کر کسی اور جگہ نہیں چلے جائیں گے بلکہ آپ اُس وقت بھی یہیں پر ہوں گے مگر ایک ااور ماہیت میں جو اس سے زیادہ تیز رفتار ہوگی۔ اس کمرے میں سے رنگ گزر رہے ہیں۔ ہر ایک رنگ، قمیض، لباس، ہر چیز جو آپ کے پاس موجود ہے ابدی ہے، وہ ریکارڈ پر ہے، اور دنیا کے گرد گردش کر رہی ہے۔ ہر بار جب آپ آنکھ جھپکتے ہیں تو اسے ریکارڈ میں درج کر لیا جاتا ہے۔ دیکھئے، ٹیلی ویژن اسے ثابت کر دے گا۔

64 جب آپ پیدا ہوتے ہیں تو خدا ایک ریکارڈ تیار کر لیتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ ریکارڈ کچھ عرصہ تک زیادہ شور نہیں کرتا، یہ چھوٹا بچہ ہوتا ہے جب تک کہ یہ ذمہ داری کی عمر کو نہ پہنچ جائے۔ تب شور شروع ہو جاتا ہے۔ وہ ایسی باتیں کہنا اور ایسے کام کرنے لگ جاتا ہے

جن کے لئے وہ جواب دہ ہوگا۔اور جب اُس کی زندگی اختتام کو پہنچتی ہے تو اُس کے ریکارڈ یا ٹیپ کو نکال کر خدا کی بہت بڑی لائبریری میں رکھ دیا جاتا ہے۔اب ،آپ عدالت کے کٹہرے میں اس سے کیسے بچیں گے؟اسے آپ کے سامنے چلایا جاتا ہے آپ کی ہر حرکت ذہن کی ہر سوچ سامنے آجاتی ہے۔کیا آپ یہ دیکھ سکتے ہیں؟اب کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا کہاں پر۔۔۔

65 ایک رات کا واقعہ ہے جب میں یہاں کھڑا تھا اور پلیٹ فارم پر ایک لمبے قد، گنجے سر،مضبوط جسم والا ایک خوبرو شخص تھا۔خداوند نے اُسے اُسکے خاندان کے بارے میں اور جو کچھ اُسے کرنا چاہیئے تھا سب کچھ بتا دیا تھا۔اور وہ باہر جا کر بیٹھ گیا۔چند منٹ بعد یہاں میرے سامنے ایک اور شخص آ گیا،لیکن اُسکا سر نیچے تھا۔میں امتیاز نہ کر سکا اور میں نے آدمی پر دوبارہ نگاہ کی،لیکن یہ وہ شخص نہیں تھا ،کوئی اور تھا۔میں اُس شخص کو تلاش نہ کر پایا۔میں نے کہا’’وہ شخص اُن پردوں کے پیچھے بیٹھا ہوا ہے‘‘۔اور یہ ہمارے گرجا گھر آنے والا لمبے قد ،گنجے سر والا خوبرو شخص جو وہاں اس طرح بیٹھا ہوا تھا۔وہ اپنا سر اُٹھائے دعا کر رہا تھا کیونکہ وہ معدہ کی تکلیف کے باعث جلد مرنے والا تھا۔اُسے جوتوں کا جوڑا خریدنا تھا۔اُسکی بیوی چاہتی تھی کہ وہ نیا جوتا خرید لے۔اُس نے کہا’’مجھے جوتوں کی ضرورت نہیں، کیونکہ میں انکے استعمال کے لئے زندہ نہ رہوں گا؟اُس جسمانی حالت میں۔۔۔ہیلیلو یاہ۔خدا نے وہاں جنبش کی اور کہا’’وہ وہاں بیٹھا ہے‘‘جس انداز میں وہ بیٹھا تھا۔کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

66 اب غور کیجئے۔کلام مقدس میں کوئی نقص نہیں ہے۔یسوع مسیح جو خدا کا کلام ہے ،دلوں کے خیال بھی جان لیتا ہے۔خدا کا کلام طاقتور،اور تیز دھار ہے،عبرانیوں

12:4 میں لکھا ہے’’خدا کا کلام ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔جو دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچ لیتا ہے‘‘۔سمجھے؟وہ ذہن کے اندر اتر جاتا ہے اور وہاں پر کے خیالات کو کھینچ لے آتا ہے۔’’جانچنا‘‘کا مطلب ہے؟’’معلوم کر لینا،ظاہر کرنا‘‘۔اور خدا کا کلام یہی کرتا ہے۔آج ہم کہتے ہیں’’کیتھولک کلیسیا،بپٹسٹ ،میتھوڈسٹ،پنتی کاسٹل یا ٹیبرنیکل خدا کا کلام ہے‘‘۔یہ غلط ہے۔کلام مکاشفہ ہے،خدا کلام سے منکشف ہوتا ہے۔

67 ہمیں مختلف ماہرین طب اور سائنسدانوں کے خیالات میں تسلسل نہیں ملتا۔اگر آئن سٹائن نے روحانی اطلاق پر غور کیا ہوتا جیسے اُس نے طبعی اطلاق پر غور کیا،جیسے اُس نے روشنی وغیرہ کے قوانین کا مطالعہ کیا تو،وہ ہمیں کچھ بتانے کے قابل ہوتا۔جب میں نے آسمانوں کے بیچ موجود کسی عظیم مرکز پر اُس کا پیغام سنا،کہ اگر اُس مرکز سے رابطہ قائم ہو جائے تو آپ زمینیں پیدا کر سکتے ہیں،کوئی بھی کام کر سکتے ہیں،یہ قوت لامحدود ہوگی۔سمجھے ؟اُس نے اسے دیکھ لیا تھا۔

68 آپ ان ہوا میں اڑنے والی چیزوں کو دیکھتے ہیں جنہیں وہ’’اڑن طشتریاں‘‘کہتے ہیں۔ہم اس سے لاتعلق رہنا چاہتے ہیں۔آپ کہتے ہیں’’کیا آپ نے سنا کہ یہ لوگ کیسے غائب ہو جاتے ہیں؟‘‘اُن کی کوئی خبر نہیں ملتی،وہ وہاں کھڑے ہوتے ہیں،اور وہاں موجود نہیں ہوتے۔آسمان پر اٹھایا جانا بھی اسی طرح ہوگا۔اُن میں سے ایک نیچے اترے گا اور یہ زمینی بدن آسمانی بدن پہن لے گا۔اور وہ جلد،بالوں اور ہڈیوں کو چھوڑ جائیں گے۔یہ ایک لمحہ میں تبدیل ہو جائے گا اور خلا سے گزرتا ہوا گھر کی طرف۔۔۔ہم یہ ابھی ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں،اور پنٹا گون آسمان پر دکھائی دینے والی ان پر اسرار روشنیوں اور دیگر چیزوں کو دیکھ کر حیران ہوتا ہے۔آپ نے اس ہفتے جیفرسن ویل کے اخبار میں دیکھا تھا کہ اُنہیں ایک

پراسرار روشنی دکھائی دی ہے۔وہ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے۔لیکن اے ننھے بچو، سنو، فکر مند نہ ہو، یہ ایک دن آپ کو اٹھا لے جائے گی۔

69 آپ کو یاد ہوگا کہ یسوع نے کہا تھا، جیسا لوط کے دنوں میں ہوا۔۔۔'' سدوم سے پہلے کیا واقع ہوا تھا؟ خدا کچھ فرشتوں کے ساتھ نیچے آیا اور انہوں نے تفتیشی عدالت کی ۔اُس نے کہا ''میں نے بہت زیادہ گناہ کا شور سنا ہے اس لئے میں نیچے آیا ہوں کہ دیکھوں یہ سچ ہے یا نہیں'' کیا یہ درست ہے؟ دیکھئے کہ وہ خاص شخص جو ابرہام کے پاس رک گیا تھا اپنے پیچھے موجود خیمہ کے اندر بیٹھی سارہ کے دل کے خیالات جان سکتا تھا۔اب آپ اپنے اردگرد توجہ کریں تو اب یہ کیا کر رہا ہے، آج بھی وہی چیز واقع ہو رہی ہے۔یہ تفتیشی عدالت ہے۔

تھوڑے عرصہ تک جب کلیسیا اُس مقام پر کھڑی ہونے کے قابل ہو جائے گی اور ہر بیج اپنے مقام پر لے آیا جائے گا تو وہ اٹھا لئے جائیں گے۔اُنہیں پتہ نہ چلے گا کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ایک شخص کسی ایک طرف جا رہا ہوگا۔سمجھے؟ کوئی شخص اپنے پادری صاحب کے گھر کو جا رہا ہوگا، اور کوئی کسی اور طرف جا رہا ہوگا۔اور جو کچھ ہوگا وہ آپ جانتے ہیں کہ وہ وہاں نہیں ہوں گے۔حنوک اس کی تشبیہ تھا۔خدا نے اُسے اٹھا لیا اور وہ غائب ہو گیا۔خدا تحقیق کے لئے نیچے آیا۔۔۔

70 یہ تسلسل ہے، حنوک کا تبدیل ہونا اسرائیل کا کشتی میں اٹھایا جانا۔۔۔خدا کا کلام کتنا مکمل ہے،؟ حتیٰ کہ پرانا اور نیا عہد نامہ دو نصف حصے ہیں اور مل کر ایک مکمل چیز ہے۔پرانا عہد نامہ اسکا ایک نصف حصہ اور نیا عہد نامہ اس کا دوسرا نصف حصہ ہے۔انہیں اکٹھا کریں اور آپ کو یسوع مسیح کا مکمل مکاشفہ ملے گا۔وہاں نبی بولتا ہے، یہاں وہ شخصی طور پر کھڑا ہے

۔سمجھے؟ دو نصف حصے اور ایک مکمل چیز۔

71 اب ہم اس پر زیادہ وقت صرف کرنا نہیں چاہتے۔یاد رکھئے کہ پرانا عہد نامہ نئے عہد نامہ کے بغیر مکمل نہیں ہے۔اور نہ ہی نیا عہد نامہ پرانے عہد نامے کے بغیر مکمل ہے۔اسی لئے میں نے کہا ہے کہ اس ایک مکمل چیز کے دو نصف حصے ہیں۔نبی کہتے تھے'' وہ یہاں ہوگا، وہ یہاں ہوگا، وہ یہاں ہوگا، وہ اُس کے ساتھ یہ کریں گے۔وہ اُس کے ساتھ یہ کریں گے''۔اور اب نئے عہد نامہ میں ''وہ یہاں تھا، وہ یہاں تھا۔اُنہوں نے اُس کیساتھ یہ کیا، اور انہوں نے اُس کے ساتھ یہ کیا''۔میں نے اس پر چند پیغام دیا تھا۔

72 اب، کلام کے مطالعہ کے لئے پولوس نے تیمتھیس کو لکھا ''اس کا مطالعہ کر اور حق کے کلام کو درستی سے کام میں لا''۔اس لئے تین ضروری کام ہیں۔خدا کے کلام کو استعمال کرتے ہوئے تین کام ہیں جو آپ کو نہیں کرنے چاہئیں۔آیئے ذرا دس منٹ کے لئے اُن کا مطالعہ کریں۔تین کام جو آپ کو نہیں کرنے چاہئیں۔اور آپ ملک کے طول وعرض میں جہاں کہیں بھی ہیں، اگر آپ کے پاس پنسل نہیں ہے تو یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لیں۔آپ کو یہ کام نہیں کرنے چاہئیں، ہم آپ کو ہمیشہ یہ بتاتے ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے۔اب میں آپکو یہ بتانے جا رہا ہوں کہ آپ کو کیا نہیں کرنا چاہئے۔آپکو کلام کی غلط تشریح نہیں کرنی چاہئے۔آپ کہتے ہیں ''اچھا، مجھے یقین ہے کہ اس کا یہ مطلب ہے''۔اس کا وہی مطلب ہوتا ہے جو کچھ یہ کہتا ہے۔اسے کسی مفسر کی ضرورت نہیں۔آپ کو کلام کو غلط مقام پر نہیں رکھنا چاہئے۔اور آپکو کلام غلط جگہ سے تلاش نہیں کرنا چاہیے۔اور اگر ہم ان میں سے کوئی کام کریں گے تو ہم پوری بائبل کو الجھا دیں گے اور بے ترتیب بنا دیں گے۔

74 غور کیجئے۔اگر آپ یسوع کی انسان میں خدا کے معاملہ کی تفسیر کریں گے تو آپ

اُسے تین خداؤں میں سے ایک خدا بنا دیں گے۔ یسوع مسیح کے کلام ہونے کی غلط تشریح کرتے ہوئے آپ اُسے تین خداؤں میں سے ایک بنا دیں گے، یا آپ اُسے الوہیت کا دوسرا شخص بنا دیں گے۔ اور ایسا کرتے ہوئے آپ پورے کلام کو ہی الجھا دیں گے۔ آپ کہیں پہنچ نہ سکیں گے۔ اس لئے اس کی غلط تفسیر نہیں کرنی چاہئے۔

اور اگر آپ کسی خاص مسئلہ کو لیں اور اس کی کوئی تفسیر قائم کریں، اور آپ اس کا اطلاق کسی اور وقت پر کریں اور یہ کسی اور وقت پر لاگو کی گئی ہو تو آپ اس کی غلط تفسیر کرتے ہیں۔

76 اگر کوئی غلط تفسیر کرے کہ یسوع مسیح بائبل میں خود خدا نہیں ہے، اُسے دوسرا اقنوم، یا تین خداؤں میں سے ایک بنا دے، تو اس سے پوری بائبل میں ہی کلام الٹ پلٹ ہی ہو جائے گا۔ اس سے پہلا حکم ہی ٹوٹ جائے گا ''میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا''۔ بالکل ٹھیک۔ یہ چیز پوری مسیحیت کو بت پرست بنا دے گی جو تین مختلف خداؤں کی عبادت کر رہے ہوں گے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ آپ کے پاس کسی قسم کی بائبل ہو گی؟ پھر اس سے ہم وہی کچھ بن جائیں گے جو یہودی کہتے ہیں کہ ''ان میں سے کون سا آپ کا خدا ہے؟'' سمجھے؟ پس آپ دیکھ رہے ہیں کہ آپ کو بائبل کی تفسیر نہیں کرنی چاہئے، کیونکہ یسوع مسیح خود بائبل کی تفسیر ہے جب وہ اس زمانے میں ظاہر ہوا ہے جب اُس کے بدن کا حصہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اگر یہ ہاتھ کا زمانہ ہے تو یہ ہاتھ ہی ہونا چاہئے۔ یہ سر کا زمانہ نہیں ہو سکتا۔ اگر یہ آواز کا زمانہ ہے تو پھر یہ پاؤں کا زمانہ نہیں ہو سکتا۔ سمجھے؟ اور اب ہم آنکھ کے زمانہ میں ہیں۔ اور اس کے بعد وہ خود آنے والا ہے۔ غیب بینی، انبیانہ۔۔۔

77 دیکھئے کہ ہم زمانہ کے آغاز سے یعنی بنیاد سے شروع ہوئے، پہلی کلیسیا کے زمانہ سے جب مکمل بیج زمین میں دفن ہوا۔ پھر یہ پاؤں سے شروع ہو کر اوپر آیا یعنی لُوتھر، پھر

ویسلی کے ذریعے اوپر آیا، پھر پنتی کاسٹل لب اور زبانیں لے کر آئے۔ سمجھے؟ اب یہ ملاکی 4 باب کے مطابق آنکھوں یعنی انبیانہ خدمت کا وقت ہے۔ اور اب اور کسی چیز کا آنا باقی نہیں رہ گیا، بلکہ اب خود یسوع مسیح کو آنا ہے کیونکہ آخری چیز وہی ہے۔ اس سے اگلی چیز ذہانت ہے، اور ہماری اپنی کوئی ذہانت نہیں ہے، ہماری ذہانت یسوع ہے۔ سمجھے؟ ہماری اپنی کوئی بینائی نہیں ہے۔ ایک انسان آئندہ کی چیزوں کو کیسے دیکھ سکتا ہے؟ انسان ایسا نہیں کر سکتا، یہ خود خدا ہے۔ دیکھئے، یہ ایسے مقام پر آ رہا ہے۔۔۔ خدا نے شروع سے بدن پر حکمرانی کی ہے۔ تب مسیح کے مکمل بدن کو دلہن کی شکل میں ظاہر کیا گیا ہے جو اُس کے پہلو سے نکلی تھی، جیسے ابتدا میں آدم کا معاملہ تھا۔

78 جی ہاں، اس سے پوری بائبل الجھ جائے گی، پہلا حکم ٹوٹ جائے گا، اور بت پرستوں کا تین شخصیتوں پر مشتمل خدا بن جائے گا۔ اس سے بائبل کی پوری تصویر ہی تباہ ہو جائے گی، اس لئے آپ کو بائبل غلط تفسیر نہیں کرنی چاہئے۔ اب یہ صرف ایک چیز ہے۔

جب بائبل میں سارے کلام کا اطلاق ایک ہی جیسا ہے تو پھر آپ کو اسے اس کی جگہ پر رکھنا چاہئے۔ اسے غلط مقام پر رکھنے سے آپ کسی ایک زمانہ کیلئے تو خدا بنائیں گے لیکن اگلے زمانہ کے لئے اُسے تاریخ بنا دیں گے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ کلام کو غلط مقام پر نہ رکھیں۔ وہ سب وقتوں کا خدا ہے۔ اگر آپ اُسے آج تو اریخ کا خدا بنا دیں، تو پھر ماضی میں وہ کیا تھا، اور پھر وہ آج یکساں نہیں ہے۔ آپ عبرانیوں 8:13 کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ سمجھے؟ وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

پس دیکھئے کہ یہ کیا کرے گا، اور اس نے کیا کیا ہے۔ اس نے یہ پہلے ہی کر دیا ہوا ہے۔ جب آپ کلام کو غلط مقام دیتے ہیں تو آپ خدا کو اُسی کے کلام کا انکار کرنے کو کہتے ہیں۔

81 کلام کو غلط جگہ سے تلاش کرنے سے آپ اُس کے بدن کو غلط طریقہ سے جوڑیں گے ، جہاں سر ہونا چاہئے وہاں پاؤں یا کچھ اور رکھ دیں گے ۔ بالکل اسی طرح جیسے کہ دوسرے لفظوں میں یسوع موسیٰ کا پیغام دے رہا ہو۔ یا پھر ویسلی لوتھر کا پیغام دے رہا ہوگا ۔ یا پھر ہمارے زمانہ میں پنتی کاسٹل پیغام دیا جا رہا ہو۔ کیا آپ دیکھ رہے ہیں کہ اس سے کتنی بڑی الجھن بن جائے گی؟ پنتی کاسٹل پیغام نے پہلے ہی اپنے رنگ دکھا لئے ہیں۔ لوتھر بھی اپنا رنگ دکھا چکا، وہ تنظیم بن گئے، اور وہیں مر گئے۔ زمانہ ختم ہو گیا، یہ وہیں چلا گیا۔ غور کیجئے کہ جونہی وہ منظّم ہوئے تو مر گئے۔ اب دیکھئے کہ یہ بالکل سچ ہے۔ تاریخ کے صفحات دیکھئے۔ ہر بار جب وہ منظّم ہوئے تو مر گئے، اُنکا کچھ باقی نہ رہا۔ یہ اس جہان کے خدا کے پرستار بن گئے۔ یہ گروہ، اور ادارے، اور تنظیمیں اور فریب بن گئے۔ طبع آزماؤں کا گروہ اس میں داخل ہو گیا جنہوں نے اپنے خیالات اس میں شامل کر دیئے۔ اور اس سے کیا واقع ہوا؟ یہ کھچڑی سی بن گئی۔ وہ اس جہان کے خدا کو سربراہی دینے جا رہے ہیں جہاں وہ خود شیطان کو تخت پر بٹھا دیں گے، یہ خیال کرتے ہوئے کہ اُنہیں امن قائم کرنے کیلئے ایک عظیم لیڈر مل گیا ہے۔

83 میں نے ایک دن پہلے بھی آپ کو بتایا تھا، آج پھر کہتا ہوں کہ تہذیب بھی اس وقت خدا کے مکمل طور پر خلاف ہے۔ تہذیب خدا کے برعکس ہے۔ تعلیم اُس سے لاکھوں میل دور ہے۔ سائنس اُس سے لاکھوں میل دوری پر ہے۔ علم الٰہیات کی سیمنریوں، اور اسکولوں اور سائنس کے شعبہ جات کے ذریعے سائنس اور تعلیم خدا کے وجود کا انکار کر رہی ہیں۔ اُن کی اپنی جنبش تھی۔ اُس رویا کے بارے میں آپ کیا خیال کریں گے جو ایک رات ایک آدمی کے بارے میں ملی تھی جو اُن باتوں کو شامل کرنے پر سائنسدانوں پر چیخ اٹھا تھا۔ اُنہوں نے

محض مڑ کر دیکھا اور آگے بڑھ گئے۔ سوار کو ایک بار پھر آنا ہوگا۔

84 غور کیجئے ۔ یہ تین ضروری کام کرنے چاہئیں ۔ اب ، آپ ایسا نہیں کر سکتے ۔۔۔ یسوع نوح کے پیغام کی منادی کرتا ہوا نہیں آیا تھا۔ وہ موسیٰ کے پیغام کی منادی کرتا ہوا نہ آیا۔ اور نہ موسیٰ کسی اور کے پیغام کی منادی کرتا ہوا آیا۔ دیکھئے، کلام کو غلط مقام سے تلاش نہ کریں۔ اسے اپنے وقت پر آنا چاہئے آپ اس کا اطلاق نہیں۔۔۔ جب عظیم شخص ویسلی آیا، یا عظیم شخص لوتھر آیا۔۔۔ جب لوتھر اپنا راستباز ٹھہرائے جانے کا پیغام لے کر آیا۔۔۔ لوتھر عظیم انسان تھا۔ اُس نے کلیسیا کو تاریکی میں سے بلایا اور ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کے بارے میں سکھایا۔ اور جب وہ یہ کر چکا تو اُنہوں نے اس کی بنیاد پر تنظیم قائم کر لی اور یہ پیغام مر گیا۔ گندم کے تنے کی طرح زندگی ویسلی کے زمانہ میں پھول دار حصہ میں داخل ہو گئی۔ لوتھر کے ساتھ اور کئی پتے نکلے جو اُس کے ساتھ ہی مر گئے، جو کہ زونگلی، کیلون اور دیگر لوگ تھے جو اُس عظیم اصلاح کے نتیجہ میں نکلے۔

85 پھر ویسلی پھولدار حصہ کے زمانہ کے ساتھ نکل آیا۔ ویسلی اور ایز بری اور جان اور اُس کا بھائی اور تمام دیگر عظیم اشخاص ایک پیغام لے کر آئے جو پورے ملک میں چھا گیا ۔ اُنہوں نے اسے منظّم کر لیا اور اس کی موت آ گئی۔ پھر ایسا دکھائی دینے لگا جیسے گیہوں اب دانہ بنانے والی ہے، لیکن پتہ چلا کہ یہ محض بھوسا یعنی پنتی کاسٹل تھے۔ لیکن ان سب کے آخر میں ایک چھوٹی سی شاخ پیدا ہوئی۔ اور آپ عام طور پر ملاحظہ کرتے ہیں۔۔۔ اور میرا خیال ہے کہ لوتھر کے تین یا چار سال کلام کرنے کے بعد ہی کلیسیا منظّم ہو گئی۔ ویسلی کو میدان میں کام کرتے ابھی چند سال ہی ہوئے تھے کہ یہ تنظیم بن گئی۔

86 ہم نے ٹیوسان میں ایک پروگرام کیا تھا کہ ویسلی کی کلیسیا یا میتھوڈسٹ کلیسیا

کیونکر وجود میں آئی۔اور جب وہ امریکہ میں آئے تو اُن میں سے بہتوں نے بتایا کہ اُنہوں نے منشور بنایا تھا کہ وہ اس چیز کو انگلستان سے یہاں لائیں گے،اور یہ سب کچھ کیونکر منظر پر لایا گیا۔اُسی وقت میں نے دیکھا کہ کیا واقع ہوا، یہ وہیں مرگئی۔اس کے بعد پنتی کاسٹل آگئے، پرانے وقتوں کے بلند آواز سے چلانے والے،جنہیں غیر زبانوں کی نعمت ملی اور وہ غیر زبانیں بولتے ہوئے آگے بڑھے۔پھر اُنہوں نے اسے روح القدس کے نشان کا نام دے دیا۔پھر وہ تنظیم بن گئے۔کسی نے کہا کہ میں یہ کروں گا اور دوسرے نے کہا میں وہ کروں گا۔اور اُن کی شاخیں بنتی گئیں،نکلتی ہی گئیں۔اس نے کیا کیا؟ ہر پتا بل کھول کر الگ ہوتا گیا۔اسی طرح ڈنڈی میں پھر پھول دار حصے میں ہوا۔اُن کے ہاں واحد خدا، دوہرے خدا،تہرے خدا کے عقیدے، چرچ آف گاڈ،اور تمام دیگر،بس وہ الگ ہوتے گئے۔الگ ہوتے گئے۔لیکن اب فطرت کے مطابق جو کہ ایک مکمل مثال ہے،آپ اس میں سے کبھی کچھ سکھانے کے قابل نہ ہوں گے۔

88 کینٹکی میں میرے ایک دوست کے گھر میں ایک چھوٹا بچہ پیدا ہوا۔اور جب وہ ہمارا کھانا بنا رہے تھے تو اُس بچے کی ماں اوپر تھی۔وہ ہمارا کھانا تیار کرنے میں دوسری بہن کی مدد کر رہی تھی،وہ ہم شکار کی غرض سے نکلے ہوئے آدمیوں کے گروپ کیلئے تیار کر رہے تھے ۔بچے نے رونا شروع کر دیا۔میں گفتگو کر رہا تھا۔میں سمجھتا ہوں کہ ماں نے کچھ بے چینی محسوس کی اور اُس نے بھاگ کر بچے کو اُٹھا لیا اور اُسے دودھ پلانا شروع کر دیا۔میں نے کہا ’’آپ جانتے ہیں کہ یہ عین فطرت ہے‘‘۔سمجھے؟ وہ کسی بچے کیلئے کوئی ایسا طریقہ تلاش نہیں کر پائے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہو حاصل بھی کر لے اور پھر اس کے لئے روئے بھی۔شاید آپ اُسے اخلاقیات کی کتاب دیں اور اُس کے پاس بیٹھ کر کہیں’’بیٹا، میں تمہیں علم سکھانا چاہتا

ہوں۔تم دوسرے بچوں کی طرح اودھم نہ مچایا کرو،تم ان سے مختلف ہو۔جب تمہیں کچھ کھانے کی ضرورت ہو تو یہ چھوٹی گھنٹی بجا دیا کرو‘‘اس سے کام نہیں چلے گا۔اس سے ہرگز کام نہ ہوگا۔پس جب آپ فطرت کو دیکھتے ہیں۔

89 اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک زمانہ میں،اور اس کا براہ راست نمونہ ایسا بنا کہ اب ہم آخری زمانہ میں ہیں۔بھوسا ہٹ چکا ہے اور ہمیں پندرہ بلکہ بیس سال ہو گئے ہیں کہ پیغام ملک میں پھیل گیا ہے،اور آج صبح پورے ملک میں لوگ ٹیلی فون کے ذریعے یہاں رابطہ کئے ہوئے ہیں (سمجھے) لیکن ہماری کوئی تنظیم نہیں ہے۔یہ منظّم نہیں ہو سکتا۔اس جیسی چیز نہ کبھی ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی۔سمجھے؟ آج اس پیغام کے اندر جو بات ہے وہ یہ ہے کہ جو اسے اپنے دلوں میں حاصل کر لیتے ہیں انہیں پکنے کیلئے۔بیٹے کی حضوری میں آنا چاہئے۔سمجھے؟ آپ کیلئے ممکن ہے کہ آپ پیغام کو لے لیں اور پھر بیٹے کو کام کرنے دیں کہ وہ آپ کے تمام سبز رنگ کو پکا کر آپ کو پختہ مسیحی بنا دے۔کیا آپ میری بات کا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ خدا جلد اپنی کلیسیا کو لینے آ رہا ہے،اور ہمیں اُس نمونے کے مسیحی ہونا چاہئے جنہیں وہ لینے آ رہا ہے۔گیہوں کو پکا ہوا ہونا چاہئے۔

90 تین کام ہیں جو ضروری ہونے چاہئیں اس کی غلط تفسیر یا اس پر غلط گرفت نہیں ہونی چاہئے۔اسے غلط مقام پر لاگو نہیں کرنا چاہئے۔اسے اُسی طرح رکھنا چاہئے جیسے خدا نے اس کے لئے بیان کیا تھا۔دنیا کے لئے یہ پر اسرار کتاب ہے۔لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ایک پر اسرار کتاب ہے۔

ایک دفعہ میں شہر کے ایک مشہور آدمی سے گفتگو کر رہا تھا جو مسیحیت میں ایک بڑے مرتبہ کا حامل تھا،اُس نے کہا’’ایک رات میں نے مکاشفہ کی کتاب پڑھنے کی کوشش کی۔ضرور یوحنا

نے زیادہ مرچیں کھالی ہوں گی اور اُسے ڈراوٗ نے خواب دکھائی دیئے‘‘۔ دیکھئے، یہ بھید کی کتاب ہے،لیکن حقیقی ایماندار کے لئے یہ خدا کا مکاشفہ ہے جو ہمارے زمانہ میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔

91 یسوع نے کہا تھا’’میرا کلام روح بھی ہے اور زندگی بھی‘‘۔ پھر اُس نے کہا’’بیج خدا کا کلام ہے جو بونے والے نے بویا‘‘۔ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ یہ کلام کی شکل میں خدا ہے اوراس کی تفسیر خدا ہی کرسکتا ہے۔انسانی ذہن خدا کے ذہن کی ترجمانی کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔کس طرح ایک چھوٹا اور محدود ذہن لامحدود ذہن کی ترجمانی کرسکتا ہے،جبکہ ہم ایک دوسرے کے ذہن کی ترجمانی بھی نہیں کرسکتے۔

اورآپ ذہن میں رکھیں کی صرف وہی ایک ہے جواس کی ترجمانی کرسکتا ہے اوروہ جسے چاہتا ہے اس کی تفسیر دیتا ہے۔کلام یہ نہیں کہتا کہ’’اگلے زمانہ میں خدانے فانی انسانوں کے ساتھ جب وہ زمین پر قدم بھرتے جاتے تھے حصہ بہ حصہ اورطرح بہ طرح کلام کیا‘‘ خدانے اگلے وقتوں میں حصہ بہ حصہ اورطرح بہ طرح خودکواپنے نبیوں پرظاہر کیا۔

93 اورغور کیجئے۔جس پر وہ اسے منکشف کرے گا۔۔۔اُس نے ایسا نمونہ بنایا کہ وہ الٰہیات کے ذہین ترین عالم سے بھی سے بھی اپنے آپ کو کلام کے اندر چھپا لے ۔اوہ، میرے خدا۔وہ کلام مقدس میں چُھپا رہیگا،اورآپ سارادن تلاش کرتے رہیں تو بھی اُسے دیکھ نہ سکیں گے،ساری عمر بھی دیکھتے رہیں گے تو نہیں دیکھ پائیں گے۔وہ اس میں چھپارہ سکتا ہے۔

اب براہ مہربانی تمام سننے والے اس بات کو ذہن میں اترنے دیں کہ خدا اپنے آپ کو کلام مقدس میں یوں چھپا سکتا ہے کہ دنیا میں کوئی عالم یا کوئی سکول ایسا نہیں جو اُسے تلاش کرسکے

۔حالانکہ وہ وہیں موجود ہوگا۔آپ کہیں گے’’بھائی برنہم،کیا یہ سچ ہے؟‘‘فریسیوں اور صدوقیوں کے بارے میں کیا کہا جائے؟ ہر زمانہ کے بارے میں کیا کہا جاسکتا ہے؟ یقیناً خدا نے ایسے ہی کیا ہے۔اُس نے ہر زمانہ میں ایسے ہی کیا ہے۔ہم اس کی پڑتال کرسکتے ہیں ۔آیئے ذرا نوح کے دنوں کے بارے میں سوچیں، جو ہوشیار اور ذہین زمانہ تھا، خدا نے کس طرح خود کو اپنے موعودہ کلام میں چھپایا، اُس نے موسیٰ کے دنوں میں کس طرح خود کو چھپایا ، اُس نے ایلیاہ کے زمانہ میں کس طرح خود کو چھپایا، یسوع کے دنوں میں اُس نے کس طرح خودکو چھپا لیا۔’’وہ دنیا میں تھا،اوردنیا اُس کے وسیلے وجود میں آئی، پردنیا نے اُسے نہ پہچانا ۔وہ اپنوں کے پاس آیا اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا‘‘۔سمجھے؟ وہ دنیا کے ہوشیار ترین اور ذہین ترین شخص سے اپنے آپ کو چھپا لیتا ہے۔

95 آپ کہیں گے’’خیر،یہ ڈاکٹر،مقدس فادر فلاں فلاں ہے‘‘۔مجھے اس سے غرض نہیں کہ وہ کون ہے۔خدا اُس سے اپنے آپ کو چھپالے گا،اورایسے بچوں پرظاہر کرے گا جو سیکھیں گے۔جو خدا کے فرزند،پیشتر سے مقرر کئے ہوئے بیج ہیں۔سوچئے۔خدا تعالیٰ اپنے کلام میں موجود ہے،اوروہ موجود زمانہ کے ہوشیار اورتعلیم یافتہ لوگوں کو اندھا کررہا ہے اوروہ اُسے دیکھ نہیں پارہے۔وہ سمجھتے ہیں کہ یہ مذہبی جنونیوں کا اجتماع ہے۔دیکھئے کہ وہ خود کو پنتی کاسٹلوں (ہیں؟) بپٹسٹوں،میتھوڈسٹوں،پریسبیٹیرین سے چھپا رہا ہے، حالانکہ اُس نے سرعام خود ظاہر کیا، تمام قسم کے نشان دکھائے ہیں۔حتیٰ کہ یہ باتیں اخباروں میں شائع ہوئی ہیں،لیکن وہ پھر بھی اُسے دیکھ نہیں پارہے۔اوہ، ہمارا خدا کتنا عظیم ہے۔وہ جس پر چاہتا ہے خود کو ظاہر کرتا ہے۔

آپ کہیں گے’’اوہ، برادر جونز، یا برادر فلاں فلاں عظیم آدمی ہے۔وہ اسے دیکھ لے گا‘‘۔اوہ

نہیں ۔وہ جسے چاہتا ہے اُس پر خود کو ظاہر کرتا ہے۔کوئی کہہ سکتا ہے ’’میری بیوی اسے نہیں دیکھ سکتی ،اور وہ ایک مسیحی خاتون ہے‘‘۔وہ اپنی مرضی کے مطابق خود کو کسی پر ظاہر کرتا ہے ۔سمجھے؟ ’’ہمارا پادری عظیم آدمی ہے‘‘۔یہ سچ ہے لیکن خدا جس پر چاہے خود کو ظاہر کرتا ہے ۔اب جو کچھ ہو رہا ہے اسی سے پڑتال کیجئے کہ کیا کچھ منکشف ہوا ہے، پھر آپ اچھی طرح سمجھ جائیں گے۔

98 اس سے ہم یہ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ انسان کی نہیں بلکہ خدا کی کتاب ہے۔اگر یہ انسان کی ہوتی ۔۔۔آیئے دیکھیں کہ یہ اپنا اظہار کیسے کرے گا۔دیکھئے کہ یہ کس طرح اپنے لکھنے والے آدمیوں کے گناہوں کو بے نقاب کرتی ہے۔غور کیجئے کہ اُن اشخاص پر جو اس کے دنوں میں زندہ تھے،مثال کے طور پر ابرہام۔اُسے ایمانداروں کا باپ کہا جاتا ہے۔کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ابرہام نے اپنی بزدلی پر خود اپنے اوپر کتاب لکھی ہوگی؟ آپ یہ کیونکر سوچ سکتے ہیں کہ اُس نے خود یہ لکھا ہو کہ اُس نے اُس صبح بادشاہ سے جھوٹ بولا کہ یہ میری بہن ہے جبکہ وہ اُس کی بیوی تھی؟ کیا وہ خود اپنے کاموں کا ذکر لکھ سکتا تھا؟ یقیناً اُس نے کبھی کچھ نہ لکھا تھا۔یعقوب کے دھوکے کے بارے میں کیا خیال ہے، یعقوب جو کہ دھوکے باز بھی تھا ؟ کیا ایک عبرانی شخص اپنے عبرانی بھائی کے بارے میں جس کے ذریعے پورے اسرائیل کو بلایا گیا تھا، کیا وہ پوری قوم کے باپ کے دھوکے کہ بارے میں لکھنے کی جسارت کر سکتا تھا؟ یعقوب سے بارہ بزرگ پیدا ہوئے، بزرگوں سے قبیلے پیدا ہوئے۔اور ان سب کے سنگ بنیاد کو بائبل ایک دھوکے باز کے طور پر عیاں کرتی ہے۔کیا یہ سچ ہے کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ یہ کسی آدمی نے لکھا تھا؟ جی نہیں۔

100 وہ کیسا آدمی ہوگا جس نے روئے زمین کے سب سے عظیم بادشاہ تاجپوش بادشاہ

داؤد اور اُس کی زنا کاری کے بارے میں لکھا؟ کیا یہودی اپنے سب سے عظیم بادشاہ کے بارے میں لکھ سکتے تھے کہ اُس نے زنا کاری کی؟ ہمارے پاس تاریخ ہے کہ جارج واشنگٹن کبھی جھوٹ نہ بولتا تھا، اور نہ کوئی اور ایسا کام کرتا تھا۔اُسے ہم تاریخ کہتے ہیں لیکن یہ کتاب مقدس ہے جو داؤد کو زنا کار کہتی ہے، اور وہ اسرائیل کا بادشاہ تھا، زنا کاری کا مرتکب شخص جس کے بیٹے یسوع ابن داؤد بنتا تھا جو کونے کے سرے کا پتھر ہے، اور اُس کا باپ داؤد جسم کے اعتبار سے زنا کاری میں مبتلا ہوا تھا۔یہودی تو اس طرح کی کتاب کبھی نہ لکھتے۔کیا کوئی انسان اپنے ہی بارے میں اس طرح لکھ سکتا تھا؟ یقیناً نہیں۔

101 کیسے ممکن تھا کہ مغرور اسرائیلی (آپ جانتے ہیں کہ وہ کتنے مغرور تھے) خود اپنی زنا کاری کے بارے میں لکھتے، خدا کے خلاف اپنی بغاوت کے بارے میں لکھتے، اپنے گندے اور غلیظ کاموں کے خلاف جو اُنہوں نے کئے تھے ایک کتاب میں لکھتے؟ وہ یقیناً انہیں پوشیدہ رکھتے۔وہ صرف اچھائیاں ہی ظاہر کرتے۔لیکن یہ بائبل بتاتی ہے کہ درست کیا ہے اور غلط کیا ہے۔کوئی بھی شخص سمجھ سکتا ہے کہ یہودی اپنی ناپاکی، بت پرستی، ناکامی اور دیگر کاموں کے بارے میں اس طرح کی کتاب کبھی نہ لکھتے۔وہ ان چیزوں کو کبھی تحریر نہ کرتے۔پھر اسے کس نے لکھا؟ بائبل عبرانیوں 1:1 میں کہتی ہے ’’اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا کے ساتھ مختلف طریقوں سے نبیوں کی معرفت کلام کیا‘‘۔پھر کلام کرنے والے نبی تو نہ ہوئے۔فانی انسان تو نہ ہوئے۔اگلے وقتوں میں نبیوں نے نہیں بلکہ خدا نے کلام کیا ’’اگلے وقتوں میں مختلف طریقوں سے نبیوں کی معرفت باپ دادا کے ساتھ خدا نے کلام کیا‘‘ میں نے یہاں ایک نوشتہ تحریر کر رکھا ہے۔میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے۔میں اسے پیش نہیں کر سکتا۔عموماً جب میں ان باتوں کا حوالہ دے رہا ہوتا ہوں

تو میں کسی نوشتہ کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہوں ۔ میں ذرا اسے دیکھنے لگا ہوں ،آپ میری معذرت قبول کیجئے ۔ یہ 2 تمیتھیس 16:3 ہے ۔ میرا خیال تھا کہ یہ مجھے یاد رہے گا لیکن مجھے افسوس ہے مجھے ذرا رک کر دیکھنا پڑے گا کہ یہ حوالہ کیا کہتا ہے۔

102 ’’اگلے زمانہ میں خدا نے مختلف طریقوں سے باپ دادا کے ساتھ نبیوں کے وسیلے کلام کیا‘‘۔اب دیکھتے ہیں کہ 2 تمیتھیس 16:3 کیا کہتا ہے۔

ہر ایک صحیفہ جو۔۔۔(نبی کے؟ نہیں ۔تو کس کے الہام سے؟)۔۔۔جو خدا کے الہام سے ہے،تعلیم ،اور الزام ،اور اصلاح ،اور راستبازی میں تربیت حاصل کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔تا کہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔

یوں تمام نوشتے الہام سے لکھے گئے ہیں۔ یسوع جب زمین پر تھا تو اُس نے کہا تھا آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرے الفاظ نہیں ٹل سکتے ۔اُس نے کہا کہ تمام نوشتے پورے ہونے چاہئیں۔پس یہ کتاب انسان کی تحریر نہیں ہے، یہ خدا کی تحریر ہے۔

104 ہم جانتے ہیں کہ خدا نے اپنی کلیسیا اپنی جگہ نبیوں اور اس سے متعلقہ چیزوں کو پہلے سے مقرر کیا۔اپنے پیشگی علم سے اُس نے اپنے نبیوں کو مقرر کیا۔اور جب کوئی زمانہ آیا تو اُس کا نبی بھی اُسی وقت آموجود ہوا،اور اُس نے نبی کو وہی الہام دیا جس طرح اُس نے اُس سے بائبل لکھوائی ۔خدا نے بائبل صرف نبیوں کو استعمال کر کے لکھوائی ، کیونکہ اس کام کے لئے اُس کا طریقہ یہی ہے۔پس ہم دیکھتے ہیں کہ یہ خدا کا کلام ہے انسان کا کلام نہیں ہے۔

105 خدا ایک ذات ہے۔وہ بول سکتا ہے۔باتیں کر سکتا ہے۔وہ لکھ سکتا ہے۔اُسے یہ طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت نہ تھی۔لیکن اُس نے اسی طریقہ کو منتخب کیا۔اُسے ضرورت نہ تھی کہ اس کو اُس طریقہ سے کرتا،لیکن اُس نے اس کام کیلئے یہی طریقہ چنا۔اب آپ کہیں

گے’’خدا نے دس احکام اپنی عالیشان انگلی سے لکھے۔اس لئے اگر خدا چاہتا تو اُسی طرح اس کو بھی لکھ سکتا تھا‘‘۔سمجھے؟ لیکن اُس نے اسے نبیوں کے وسیلے لکھوانے کا طریقہ منتخب کیا ، کیونکہ یہ اُس کی خصوصیات تھیں ،اُس کا کلام تھا،اُس نے نبیوں کے ذریعہ جس کا اظہار کیا ،اور ان سب کو اپنا ایک حصہ بنایا۔سمجھے؟ وہ اپنی انگلی کے ساتھ لکھ سکتا تھا۔اُس نے اپنی انگلی کو استعمال کر کے بابل کی دیوار پر لکھا تھا’’تو ترازو میں تولا گیا اور کم نکلا‘‘۔یہ اُس نے اپنی انگلی ہی سے لکھا تھا۔

106 خدا بات کر سکتا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا بات کر سکتا ہے؟ اُس نے پہاڑ پر موسیٰ کے ساتھ جلتی جھاڑی میں سے بات کی۔کیا آپ یہ مانتے ہیں؟ جی ہاں ۔اُس نے کبوتر کی شکل میں یوحنا کے ساتھ بات کی۔کیا آپ یہ مانتے ہیں؟ اُس نے کہا تھا’’یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں کہ اس میں رہوں‘‘۔اُس نے یسوع کے ساتھ بات کی ۔اُس نے تبدیلی صورت کے پہاڑ پر پطرس ،یعقوب اور یوحنا کے سامنے یسوع کے ساتھ بات کی ۔وہ بول سکتا ہے،وہ گونگا نہیں ہے۔خدا بول سکتا ہے۔اس لئے اُس نے تبدیلی صورت کے پہاڑ پر یسوع کے ساتھ بات کی ۔اُس نے بہت بڑی بھیڑ کے سامنے بھی یسوع کے ساتھ بات کی جب لوگوں نے کہا’’بادل گرجا ہے‘‘۔لیکن یہ خدا تھا جس نے یسوع کے ساتھ بات کی تھی ۔اور متی ،مرقس،لوقا،اور یوحنا کی اناجیل میں تقریباً تمام باتیں یسوع نے کی ہیں۔وہ خدا ہے۔اس لئے خدا بات کر سکتا ہے۔

107 ایک دن اُس نے زمین پر اپنی انگلی سے لکھا۔اُس نے باتیں کیں،منادی کی،اور اپنے لبوں سے نبوتیں کیں،خدا نے یہ کام اُس وقت کئے جب وہ مجسم ہو کر ہمارے درمیان رہا،خدا جسم میں ظاہر ہوا تھا۔اگر وہ لکھ سکتا ہے،بول سکتا ہے تو کیا وہ دوسروں کو نہیں بتا سکتا

کہ کیا کرنا ہے؟ یقیناً بتا سکتا ہے۔ وہ انسانی آواز میں اُن کے ساتھ بول سکتا ہے۔ وہ انہیں لکھ کر دکھا سکتا ہے کہ وہ کیا کریں۔ اُس نے ایسا کیا ہے۔ پس اگلے وقتوں میں خدا نے باپ دادا کے ساتھ نبیوں کے وسیلے کلام کیا۔ اور اُس نے اس تحریر کے بارے میں کہا کہ اس کا ایک نقطہ یا شوشہ بھی ٹل نہیں سکتا جب تک وہ پورا نہ ہو، اور تب اُسے عیاں کیا جائے گا۔ تب یہ گزر جائے گا، کیونکہ یہ ظاہر ہو چکا ہوگا، اس سے پہلے یہ ٹل نہیں سکتا۔ لیکن کلام خود مجسم ہوا ہے ۔''نقطہ'' کا مطلب ہے ''چھوٹا سا لفظ''۔ اور ''شوشہ'' کا مطلب ہے ''چھوٹا سا نشان''۔ حتیٰ کہ خدا کے کلام میں سے کوئی وقفہ یا جملہ ناکام نہیں ہوسکتا۔ یہ ناکام نہیں ہوسکتا کیونکہ یہ خدا ہے ۔خدا جو انسانی بدن کی شکل میں ظاہر ہوا تھا ۔خدا ہی حرف کی شکل میں ہے، صحیفوں کی شکل میں ہے، یہی جسم کی شکل میں ظاہر ہوا۔ اسی وجہ سے یسوع نے کہا تھا ''اُس نے اُنہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام اور اُنہوں نے تمہارے ساتھ کلام کیا''۔ اُس نے کہا ''وہ خدا تھے''۔ اُن نبیوں کو خدا کے روح کا مسح ملا اور وہ عین خدا کے کلام کو لائے تو پھر وہ خدا تھے۔ یہ خدا کا کلام تھا جو اُنکے اندر سے بول رہا تھا۔

108 وہ اس کی تاویل تبھی کر سکتے تھے جیسے اس کا مصنف اُنہیں اجازت دیتا۔ اگر آپ یہ تلاش کرنا چاہیں تو یہ بات 2-پطرس 1:20 اور 21 میں لکھی ہے۔ بالکل ٹھیک، کیونکہ یہ ۔۔۔ جہاں خدا۔۔۔ کوئی ذاتی ترجمان نہیں ہوسکتا، خدا اپنی ترجمانی خود کرتا ہے۔ خدا بولتا ہے اور اس کی خود ترجمانی کرتا ہے پھر اسے جس پر چاہتا ہے منکشف کرتا ہے، لیکن دوسروں سے پوشیدہ رکھتا ہے۔ اُسے کسی شخص پر اسے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی جب تک وہ خود نہ چاہے۔ اُس نے سب کچھ پہلے ہی کلام مقدس میں بیان کر دیا ہوا، اس لئے ساری بات پہلے ہی معلوم شدہ ہے، اب وہ صرف بیٹھا اسے واقع ہوتے دیکھ رہا ہے۔ نہیں۔ وہ

صرف یہ دیکھ رہا ہے کہ بدن تیار ہو جائے اور دوبارہ اُس کی دلہن کی شکل میں واپس آ جائے ۔ بالکل ٹھیک۔

109 ایمان دار اس کا یقین کرتے ہیں، جیسے ابرہام نے اس کے برعکس چیزوں کو بلایا ، اگر چہ یہ نہیں تھا۔ عبرانیوں 4:12 کے مطابق یہ کلام دلوں کے بھید بھی جان لیتا ہے۔ یہ دلوں کے پوشیدہ حالات معلوم کر لیتا ہے۔

111 نبی اکثر سمجھ نہ پاتے تھے کہ وہ کیا لکھ رہے ہیں یا کیا بول رہے ہیں، اگر اُن کو سمجھ آ جاتی تو وہ کبھی اس طرح نہ کہتے۔ سمجھے؟ لیکن بائبل کہتی ہے کہ اُنہیں روح القدس تحریک دیتا تھا۔ جب روح القدس آپ کو حرکت دیتا ہے تو آپ حرکت میں آ جاتے ہیں۔ اگلے وقتوں میں خدا نے الگ الگ طریقوں سے نبیوں کے ساتھ کلام کیا جن کو روح القدس حرکت میں لاتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ تمام زمانوں میں روحانی لوگ وقتوں اور آنے والے حالات کے بارے میں معلوم کرنے کے لئے نبیوں کے پاس جاتے تھے۔ تحریر کرنے والے نبی کی مستقل رفاقت مصنف کے ساتھ ضروری تھی۔ سمجھے؟ اُسے ہر وقت مصنف کی حضوری میں رہنا ضرور تھا تا کہ جان سکے کہ کتاب کیسے بنے گی۔ سمجھے؟ کاتب نبی کا قلم ہر وقت تیار رہتا تھا اور وہ مصنف یعنی خدا کے ساتھ ہر وقت رفاقت رکھتا تھا تا کہ جو کچھ بھی کہے وہ اُسے قلم بند کر لے ۔ سمجھے؟ اس سے نظر آتا ہے کہ اُس کی زندگی کس قسم کی ہوتی ہوگی۔۔۔ اپنے تمام بھائیوں سے الگ تھلگ زندگی۔۔۔

112 یہی سبب تھا کہ نبی اپنا ذہن مسلسل خدا کے الفاظ کی طرف مبذول رکھتا تھا، وہ نہیں جو انسان کا خیال ہوتا تھا، یا زمانے کا خیال ہوتا تھا، یا کلیسیا کا خیال ہوتا تھا، یا حکومت کا خیال ہوتا تھا، بلکہ جو خدا کا خیال ہوتا تھا۔ وہ صرف خدا کے خیالات کا کلام سے اظہار کرتا تھا

۔کیونکہ جب ’’خیال کا اظہار‘‘ کیا جاتا ہےتو یہ ’’کلمہ‘‘ بن جاتا ہے۔کیا اب آپ سمجھ ہیں ؟ کلام بولے ہوئے خیالات ہوتے ہیں،پس نبی خدا کے خیالات کا انتظار کرتا تھا۔اور جب خدا اپنے خیالات اُس پر ظاہر کرتا تھا تو وہ لفظوں میں اس طرح بیان کرتا تھا ’’خداوند یوں فرماتا ہے‘‘۔یہ نہیں کہ میں نبی اس طرح کہتا ہوں بلکہ ’’خداوند یوں فرماتا ہے‘‘۔سمجھے ؟ٹھیک ہے۔

اسی لئے اُنہوں نے حکومتوں اور کلیسیائی زمانوں کو للکارا،جبکہ اُن دنوں ایسا کرنے کی سزا موت تھی۔کون بادشاہ کے روبرو جا کر کہہ سکتا تھا ’’خڈاوند یوں فرماتا ہے کہ اس اس طرح ہونے کو ہے‘‘؟اُس کا سر اڑا دیا جاتا۔اگر آپ ایسا کریں گے تو کلیسیا ابھی آپ کو جان سے مار دے گی۔لیکن نبی بہت دلیر ہوتے تھے۔کیوں؟اُنہیں روح القدس نے تحریک دی ہوتی تھی اس لئے اُن کا دل دلیر ہو جاتا تھا۔اور اُنہوں نے خدا کا لاخطا کلام تحریر کیا۔

114 بہتوں نے اس رُوپ کو دھارنے کی کوشش بھی کی،جیسے کاہن وغیرہ بننا۔نقل کر نے کی کوشش کی۔اور اُنہوں نے کیا کیا،بس کھچڑی بنا دی۔وہ اس کام کو نہ کر سکے،کیونکہ خدا نے اُس زمانہ کیلئے آدمی اور پیغام کا چناؤ کر لیا ہوا تھا،حتیٰ کہ اُس شخص کی فطرت اور اُس کے لباس کا بھی چناؤ ہو چکا تھا،کیونکہ اُس شخص کی فطرت کو لے کر خدا دوسروں کی آنکھیں اندھی ہو جائیں گی اور کچھ لوگوں کی آنکھیں کھل جائیں گی۔سمجھے؟خدا نے اُسے اُسی طرح لباس پہنایا جس طرح اُسے اُسی فطرت اور مقصد کے مطابق ہونا چاہئے تھا۔اُسی نے کسی خاص زمانہ کے خاص لوگوں کو بلانے کے لئے اُسے پوری طرح مکمل صورت میں چنا ہوتا تھا۔جبکہ دوسرے لوگ کھڑے رہتے اور اُسے دیکھ کر کہتے ’’خیر،یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا۔۔۔یہ میں نہیں کر سکتا۔۔‘‘ دیکھئے،وہ اندھے ہو چکے ہوتے تھے۔

115 یسوع بھی اسی طرح آیا،غیر فانی خدا انسانی بدن میں تھا،اور چونکہ وہ گوبرے سے بھرے اصطبل میں ایک چرنی میں پیدا ہوا تھا،اُس کے لئے سر دھرنے کو بھی جگہ نہ تھی اور اُس کی پیدائش کو بھی غیر فانی خیال کیا جاتا تھا۔۔۔سمجھے؟تمام باتیں جو اُس میں پائی جاتی تھیں۔اُس نے ایک بڑھئی کے بیٹے کی حیثیت سے پرورش پائی تھی،وہ کسی سکول میں نہیں گیا تھا،اس دنیا کی حکمت اُس نے حاصل نہیں کی تھی،اُسے اس سے کوئی کام ہی نہ تھا۔اس دنیا کی تہذیب،تعلیم،یا کسی بھی چیز سے اُسے کوئی سروکار نہ تھا،کیوں اس لئے کہ وہ خدا تھا ۔اس سے اختلاف پڑ جاتا۔اگر وہ کسی سیمنری میں چلا جاتا اور اُن چیزوں کو سیکھنے کی کوشش کرتا جو اس دنیا کی کلیسیائیں سکھا رہی تھیں تو کیا۔۔۔تو یہ چیزیں اُس کے فہم کے ساتھ میل نہ کھاتیں اس لئے کہ وہ خدا تھا۔اس لئے تعلیم،سکول،سیمنری جیسی چیزیں خدا کی مرضی کے بر عکس ہیں۔سارا تعلیمی نظام ہی خدا کے برعکس ہے۔یہ سب کچھ ہمیشہ خدا سے دور ہونے کی باتیں سکھاتا ہے۔جب کوئی شخص کہتا ہے کہ وہ ڈاکٹر،پی ایچ۔ڈی۔ایل،ایل،کیو ہے تو میری نگاہ میں اتنا ہی زیادہ وہ خدا سے دور ہوتا ہے۔سمجھے؟جس کام کیلئے اُسے بلایا گیا ہوتا ہے تعلیم حاصل کر کے وہ اُس سے بہت دور ہو جاتا ہے۔یہ سچ ہے۔

116 غور کیجئے کہ اُن کو کس طرح روح القدس سے تحریک ملتی تھی۔اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ تعلیم یافتہ لوگ اس میں شامل نہیں ہو سکتے۔پولوس کو دیکھئے۔پولوس جو پہلے ترسیس کا ساؤل تھا،میرے خیال میں اُن دنوں اُس سے زیادہ ذہین شخص اور کوئی نہ تھا۔اُس نے گملی ایل سے تربیت پائی تھی جو اُس زمانے کا عظیم ترین استاد اور فریسیوں کے فرقے کا نہایت کٹر عبرانی شخص تھا۔اور پولوس نے اُس کے زیر سایہ تربیت پائی تھی۔وہ یہودی مذہب کو پوری طرح جانتا تھا لیکن جب وہ کلیسیا کے پاس آیا تو اُس نے کہا ’’میں تمہارے پاس انسانی

تعلیم کے ساتھ کبھی نہیں آیا، کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو پھر تم اُس پر بھروسا کرتے ، بلکہ میں تمہارے پاس روح القدس کی قدرت اور ظہور کے ساتھ آیا تا کہ تمہارا ایمان خدا پر ہو‘‘۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ سچ ہے۔

117 بہت لوگوں نے ان اشخاص کی نقل کرنے کی کوشش کی لیکن اُنہوں نے سب چیزوں کو گڈمڈ کر دیا جس طرح وہ آج کل کر رہے ہیں۔

یسوع کے زمانہ میں بھی ایک شخص اٹھا اور اُس نے چار سو آدمیوں کو پیچھے لگا لیا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ کلام مقدس میں ان کے متعلق کیا لکھا ہے، یہ وقت سے آگے بڑھنے کی کوشش ہے۔ بہتوں نے اُس کی نقل کرنے کی کوشش کی لیکن وہ کچھ اور ہی چیز تھے۔

اُس نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں بھی بہت سے جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور نشان اور عجیب کام دکھائیں گے۔ یہ سب کچھ ہمارے سامنے موجود ہے۔ سمجھے؟ لیکن یہ سب کچھ اصل چیز کو ہٹا نہیں سکتا۔ بلکہ یہ اُس کے اور زیادہ روشن ہونے کا سبب بنتا ہے ، کیونکہ ہمارے پاس جھوٹا نہیں بلکہ حقیقی مسیح ہے۔

118 اب ہم محسوس کرتے ہیں کہ خدا نے اپنے نبیوں کو بھیجا۔ اُس نے یہ طریقہ اپنایا تھا کہ اپنے کلام کو نبیوں کے لبوں سے لوگوں تک لائے۔ اور غور کیجئے، کہ موسیٰ نے کہا تھا، اگر آپ اسے پڑھنا چاہتے ہیں تو یہ خروج **4** باب **10** اور **12** آیت ہے۔ موسیٰ نے کہا کہ خدا نے اُس کے ساتھ کلام کیا تھا۔ خدا نے ایک انسان کے لبوں سے کانوں تک بات کی۔ لیکن موسیٰ نے کہا، ’’میں نہیں جا سکتا، کیونکہ میں اٹک اٹک کر بولتا ہوں‘‘۔

خدا نے کہا’’ انسان کو بولنا کس نے سکھایا، یا کس نے اُسے گونگا بنایا؟ کس نے اُسے دیکھنے کی طاقت بخشی، یا کس نے اُسے سننے کی قوت دی؟ کیا مجھ خداوند نے نہیں‘‘؟ اُس نے فرمایا

’’میں تیرے منہ کے ساتھ رہوں گا‘‘۔ سمجھے؟

اور یرمیاہ نے کہا، اگر آپ پڑھنا چاہیں تو یہ یرمیاہ 1:6 میں لکھا ہے کہ’’ خدا نے اپنا سخن میرے منہ میں ڈالا‘‘۔ سمجھے؟ اس نے ایک نبی کے لبوں سے کانوں تک کلام کیا اور دوسرے نبی کے وسیلے کلام کیا، اُسے اپنے اوپر کوئی قابو نہ رہا اور وہ اپنے لبوں سے بولتا چلا گیا۔ اپنا کلام جاری کرنے کے لئے خدا کے پاس طریقے ہیں، آپ یہ جانتے ہیں۔ جی ہاں۔

121 پس آپ دیکھتے ہیں کہ بائبل خدا کا کلام ہے، انسان کا نہیں، موسیٰ نے کہا’’ خدا نے آواز کے ذریعہ میرے ساتھ بات کی اور میں نے سنا۔ جو کچھ اُس نے فرمایا میں نے لکھ لیا‘‘۔

یرمیاہ نے کہا’’ میں کچھ بول نہ سکتا تھا، اور ہوا یہ کہ میرے لب بول رہے تھے اور میں لکھ رہا تھا ‘‘۔ خدا اُس کے لبوں کے ذریعہ سے بولا اور یہ واقع ہوا۔ دانی ایل، یسعیاہ تمام نبی اسی طرح تھے۔

123 آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ صرف پرانے عہد نامہ میں ان نبیوں نے دو ہزار سے زیادہ مرتبہ، خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ بیان کیا ہے۔ اگر کوئی آدمی کہتا ہے کہ’’ خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ تو پھر یہ کوئی انسان بات نہیں کر رہا ہوتا۔ اگر وہ ایسے کرے تو وہ نبی نہیں ہوگا بلکہ ریاکار ہوگا (سمجھے؟) کیونکہ یہ کبھی واقع نہیں ہوگا۔ دس لاکھ میں سے ایک مرتبہ اُن کا اندازہ درست ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر یہ’’ خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ ہو تو پھر یہ خداوند خدا نے کہا ہوتا ہے۔ اگر میں کہوں’’ آرمنڈ نیول یوں کہتا ہے‘‘ یا بھائی کہے’’ مسٹر مین یوں کہتا ہے‘‘ یا اگر میں کہوں ’’برادر ویل یوں کہتا ہے‘‘ یا جتنے بھائی آپ یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے کسی ایک کا نام لوں تو میں آپ کی کہی ہوئی بات دہرا رہا ہوں گا۔ اگر میں سچا ہوں گا تو میں وہی کہہ رہا ہوں گا جو

آپ نے کہا ہوگا۔اور نبی ہوتے ہوئے یہ اشخاص کہا کرتے تھے،''یہ میں نہیں ہوں۔میں اس کا کچھ نہیں کرسکتا،مگر''خداوند یوں فرماتا ہے''۔پس بائبل''خداوند یوں فرماتا ہے''یعنی نبیوں کے وسیلہ سے۔

124 غور کیجئے۔اُن پر مسیح کا روح ہوتا تھا اور وہ مستقبل میں ہونے والے واقعات بیان کرتے تھے۔وہ مستقبل کے بارے میں بتا دیتے تھے کہ آئندہ زمانوں میں کیا کچھ واقع ہوگا کیونکہ اُن کا بیٹھنا،اٹھنا،سونا اور چلنا پھرنا مسیح کے روح میں ہوتا تھا،اتنا زیادہ کہ وہ مسیح ہی کی طرح کام کرنے لگتے تھے۔اور پڑھنے والے پڑھ کر یہ خیال کرتے تھے کہ نبی اپنی کیفیت بیان کر رہا تھا۔آپ کو یاد ہوگا کہ حبشی خوجہ جب یسعیاہ **1:53** میں سے پڑھ رہا تھا ''وہ ہماری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا،وہ ہماری ہی بدکرداری کے باعث کچلا گیا ،ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں ''۔خوجہ نے فلپس سے کہا''نبی یہ کس کے حق میں کہتا ہے،اپنے بارے میں یا کسی اور کے بارے میں؟''سمجھے؟نبی اس طرح بولتے تھے جیسے اپنے بارے میں کہہ رہے ہوں۔

125 داؤد کو دیکھئے جو روح میں چلا اٹھا کہ''اے میرے خدا،اے میرے خدا،تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟میں (میں داؤد) اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں۔میرے (مجھ داؤد کے)ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدے ہیں۔وہ میرے ہاتھ پاؤں چھیدے ہیں لیکن تو میری جان کو پاتال میں نہ رہنے دے گا اور نہ اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت آنے دے گا''یوں جیسے داؤد خود اپنے آپ کو مقدس کہہ رہا تھا۔یہ ابن داؤد تھا جس کا تخم یعنی روحانی بیج اُس میں چلا آ رہا تھا۔اگرچہ داؤد خود کانٹے دار جھاڑی تھا لیکن اُس کے اندر گیہوں کا بیج موجود تھا۔کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟

اسلئے پوری بائبل انسان کا کلام نہیں ہے،نہ یہ انسان نے خود سے لکھی،اور نہ کوئی آدمی اسے منکشف کرسکتا ہے۔یہ خدا کا کلام ہے جسے خدا خود منکشف کرتا ہے،وہ خود اس کا ترجمان ہے ۔مسیح اپنے آپ کو ہی کلام سے ظاہر کر رہا ہے۔

126 مسیح کو داؤد کے اندر دیکھئے۔اُس وقت داؤد کچھ سوچ بھی نہ سکتا تھا۔اُسکی سوچ اُس کے قابو میں نہ تھی۔وہ صلیب پر لٹکا ہوا تھا جیسے آپ مجسموں میں دیکھتے ہیں،اور صلیب پر لٹکے ہوئے وہ پکار اٹھا''اے میرے خدا،اے میرے خدا،تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟میں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں۔وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔وہ میری پسلی میں بھالا مارتے ہیں''۔سمجھے؟''تو مجھ سے دور کیوں ہوگیا ہے؟بسن کے سانڈوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔وہ اپنے سر مجھ پر ہلاتے اور کہتے ہیں۔اُس نے خدا پر توکل کیا ہے۔پس اگر خدا چاہتا ہے تو اسے چھڑا لے''۔وہ وہی الفاظ بول رہا تھا۔پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جب خدا مجسم صورت میں زمین پر ظاہر ہوا تو اُس نے یہی الفاظ کہے جو داؤد نے کہے تھے۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟پس آپ دیکھتے ہیں کہ یہ انسان کا کلام نہیں ہے،یہ خدا کا کلام ہے۔یہ داؤد کے اندر خدا تھا۔یہ داؤد نہیں تھا۔اسی طرح موسیٰ بھی تھا۔وہ اس قدر روح میں آ گیا کہ جس ماہیت میں وہ زندگی گزار رہا تھا اُس سے باہر نکل گیا اور جلتی جھاڑی میں موجود خدا کے ساتھ روبرو ہوکر باتیں کیں۔خدا نے اُس سے کہا''اپنے جوتے اتار۔کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے یہ مقدس ہے''۔میں تصور کرتا ہوں کہ جب موسیٰ وہاں سے جانے لگا ہوگا تو وہ سوچتا ہوگا

''یہ کیا ہوا تھا؟یہ کیا واقعہ ہوا ہے؟یہ کیا تھا؟''

خدا نے کہا''مصر کو جا۔میں تیرے ساتھ ہوں گا۔''

موسیٰ بولا۔''یہ میرے لئے نہایت حقیقی ہے۔مجھے جانا چاہئے''۔اُس نے اپنی بیوی اور بچے

کولیا، اپنی لاٹھی سنبھالی اور لوگوں کو چھڑانے کے لئے مصر کی طرف چل پڑا۔ سمجھے؟ خدا نبی میں سے خود بول رہا تھا۔

127 دیکھئے وہ مطلق طور پر۔۔۔ یہ نبی نہیں بلکہ خدا ہوتا تھا، اس لئے کہ نبی اپنے پاس سے کچھ نہیں کہہ سکتے تھے، وہ یہ باتیں نہیں کہہ سکتے تھے، یسعیاہ کہہ رہا تھا ''ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟'' کیا آپ کچھ سمجھے ہیں؟ ''ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟ لیکن وہ ہمارے سامنے سوکھی زمین سے گویا جڑ کی مانند پھوٹ نکلا ۔۔۔'' اور پھر کس طرح۔۔۔ ''وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بد کرداری کے باعث کچلا گیا، ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں''۔ ہمیں یسعیاہ کے زمانہ میں مسیح سے آٹھ سو سال پہلے شفا دے دی گئی۔ سمجھے؟ ''اُس کے کوڑوں کی مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''۔ خدا کا کلام کتنا کامل ہے۔ لوگو، اس پر بھروسا کرو۔ صرف یہی چیز ہے جو آپ کو بچا سکتی ہے۔

128 تمام دوسرے الفاظ جو کلام کے برعکس ہوں، مجھے اس کی پروا نہیں کہ وہ کتنی عمدگی سے بیان کئے گئے ہوں، کس نے ادا کئے ہوں، کس تنظیم سے آئے ہوں، یا کہنے والا آدمی کتنا ہوشیار ہے، اُنہیں بالکل نظر انداز کیا جانا چاہئے۔ اگر آپ یہ نوشتہ نوٹ کرنا چاہتے ہوں تو یہ گلتیوں 8:1 ہے۔ سمجھے؟ پولوس نے کہا تھا ''اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور طرح کی خوشخبری سنائے تو وہ ملعون ہو''۔۔۔ دوسرے لفظوں میں اگر آسمان سے کوئی نورانی فرشتہ بھی آ جائے اور کھڑا ہوا۔۔۔ جوان، وہ بھی اس زمانہ کے لئے دھوکے کا چارہ ہوگا؟ اگر آپ ایک نورانی فرشتہ بھی آپ کے سامنے آ کھڑا ہو اور کلام کے برعکس بات کہے تو اُس سے کہے ''اے شیطان، مجھ سے دور ہو''۔ یہ سچ ہے

۔ خواہ وہ بشپ ہو یا کوئی بھی ہو، اگر وہ لفظ بہ لفظ عین بائبل کے مطابق نہ بولے تو آپ اُس کا یقین نہ کریں۔ اسے دیکھتے رہیں، وہ آپ کو بائبل کے ساتھ اٹھا لے جائے گا، وہ آپ کو کسی مقام پر لے جائے گا اور پھر وہیں لٹکا دے گا۔ جب آپ دیکھیں کہ بائبل کچھ اور کہتی ہے اور اُس کی نظر انداز کر جاتا ہے تو اُس کا دھیان رکھیں۔ دیکھیں۔ اُس نے حوّا کے ساتھ بھی ایسا کیا تھا۔ اُس نے ہر بات بالکل اسی طرح کہیں۔ ''خیر، خدا نے اسے کہا ہے، یہ سچ ہے حوّا آمین۔ ہم مل کر اُس پر ایمان رکھتے ہیں''۔

''خیر، خدا نے یوں کہا ہے''۔

''ہم اُس پر بھی ایمان رکھتے ہیں''۔

''خدا نے یہ کہا تھا''۔ ''یقیناً ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں''۔

''لیکن خدا نے کہا تھا ہم مر جائیں گے''۔

''خیر، آپ کو معلوم ہے کہ وہ بھلا خدا ہے''۔ اُس نے یہ کہا ہے خدا ایسا نہیں ہے۔ ''مگر یقیناً ۔۔۔'' اوہ، میرے خدا اُس کا یہ طریقہ ہے۔ اور اگر وہ اسی طرح کا فریبی تھا۔ تو بائبل کہتی ہے کہ آخری دنوں میں ممکن ہو تو وہ برگزیدوں کو بھی دھوکا دے گا، اور عزیزو، اس جگہ آج ہمیں ہی ہونا چاہئے۔ اب، یہ چھوٹے چھوٹے سنڈے سکول کے سبق ہمارے دل کے بہت قریب چلے جانے چاہئیں۔ ہمیں اُن کو بڑی توجہ سے سننا چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ وہ کس طرح دھوکا دے رہا ہے۔

130 غور کیجئے، ہمیں اور کسی شخص کے الفاظ نہیں سننے چاہئیں اور نہ ہم سن سکتے ہیں۔ ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ کوئی کتنا ہوشیار یا کتنا تعلیم یافتہ ہے۔ امثال کی کتاب میں بائبل کہتی ہے کہ ہمیں تکرار کو رد کرنا چاہئے۔ سمجھے؟ اب اس دوسری سلطنت میں۔۔۔ پہلی

سلطنت آپ کے دیکھنے چکھنے، چھونے، سونگھنے اور سننے کے حواس ہیں جو کہ بیرونی جسم میں ہوتے ہیں۔ اندرونی بدن یعنی روح میں منطق، اور خیالات وغیرہ ہوتے ہیں۔ ہمیں ان سب کو رد کرنا چاہئے۔ کیا منطق یہ نہیں کہہ سکتا ''ذرا ٹھہریے، اگر خدا بھلا ہے۔۔۔'' اور ہمیں آج بہت زیادہ کہا رہا ہے کہ وہ ایسا ہے۔ ''اگر وہ بھلا خدا ہے اور اگر میں مخلص ہوں، اگر چہ کوئی چیز مجھے بائبل کے مطابق درست نہ لگے، لیکن اگر میں مخلص ہوں تو میں بچایا جاؤں گا ''۔ آپ برباد ہو جائیں گے۔

''اگر میں گرجا گھر جاؤں اور اُن کاموں کو کروں جنہیں میں سمجھتا ہوں کہ درست ہیں اور جن کاموں کو میں درست خیال کرتا ہوں اُن پر قائم رہوں تو میں۔۔۔'' ابھی بھی آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ ''ایسی بھی راہ ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے لیکن اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔ سمجھے؟ آپ بچائے نہیں جائیں گے بلکہ ہلاک ہو جائیں گے۔ سمجھے؟ انسان کی اندر کی چیز کو حاوی ہونا چاہئے۔

132 ''بھائی برینہم، میں غیر زبانیں بولتا ہوں۔ بھائی برینہم، کیا آپ غیر زبانوں پر ایمان نہیں رکھتے؟'' جی ہاں، رکھتا ہوں۔ ''میں بلند آواز سے چلاتا ہوں کیا آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے؟'' جی ہاں، رکھتا۔ ''میں ایک اچھی مسیحی زندگی گزارتا ہوں، کیا آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے؟'' رکھتا ہوں۔ لیکن ابھی بھی اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ بچائے ہوئے ہیں۔ آپ ایک اچھے شخص ہیں، صاف، با اخلاق، پاک اور اچھے انسان، اسی طرح کاہن بھی تھے۔ وہ دل کی گہرائیوں سے مذہبی تھے، اتنے مذہبی کہ اگر کوئی غلط مفہوم بھی بیان کرتا تو اُسے سنگسار کر دیتے تھے۔ خدا کے کلام کا مذاق بنانے کی سزا موت تھی۔

133 آج ہمارے ملک کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہمارے ہاں اتنی بد

چلنی ہے، سزائیں کافی سخت نہیں ہیں۔ اگر کوئی ایسا آدمی پکڑا جاتا جو کسی دوسرے کی بیوی کو بھگا لے جا رہا ہوتا تو اُن دونوں کو عوام الناس کے سامنے لا کر سنگسار کر دیا جاتا تھا۔ یہ درست ہے۔ اگر سڑک پر کوئی شخص تیز رفتاری سے گاڑی چلانے کے جرم میں پکڑا جائے تو اُسے دس سال سے کم سزا نہیں ہونی چاہئے، اُس نے پیشگی قتل کا منصوبہ بنایا تھا۔ سمجھے؟ آپ اس قسم کی سزائیں لاگو کریں، تو اُنکی رفتار خود ہی کم ہو جائے گی۔ لیکن جب کچھ بگڑے ہوئے سیاستدان کسی کے پاس آجاتے ہیں اور اُسے بچاتے ہوئے کہہ دیتے ہیں ''اس نے تھوڑی سی پی ہوئی تھی، لیکن اس کا ایسا ارادہ نہیں تھا۔۔۔'' اور اس طرح کا شخص کسی آدمی، اُس کی بیوی اور تمام معصوم بچوں کو مار ڈالتا ہے، اور اس طرح کی رکی کو پھر چھوڑ دیا جاتا ہے، یہ سیاست ہے۔ یہ دنیا ہے۔ یہ شیطان ہے۔

134 خدا نے کہا تھا کہ اگر کوئی مرد یا عورت زنا کرتے پکڑے جائیں تو انہیں باہر لا کر سنگسار کر دیا جائے۔ تو بس یہ طے ہے۔ سمجھے؟ اگر آپ سبت کے دن ایک چھڑی کا بوجھ اٹھائے ہوئے بھی پکڑے جاتے تو ''اسے لے جا کر سنگسار کر دیا جائے''۔ وہ اس سے زندہ تھے۔ اور اب ہمارے پاس اُس قسم کے قوانین نہیں ہیں، بلکہ مسیحیوں یعنی جس کلیسیا کے ساتھ میں آج صبح مخاطب ہوں، خدا کی شریعت آپ کے دل کے اندر ہے۔ سمجھے؟ آپ کے اندر ایسے کام کی خواہش ہی نہیں ہوتی۔ یہ آپ کے اندر موجود ہے۔ آپ خدا کے قانون کو اتنا کامل رکھنا چاہتے ہیں۔ خواہ یہ جو کچھ بھی ہو آپ چاہتے ہیں کہ۔۔۔ اگر خدا کو دروازے کے آگے ڈالنے والی چٹائی کی ضرورت ہو، اور وہ چاہتا ہو کہ آپ دروازے کے آگے والی چٹائی بن جائیں، تو آپ یہ بننے پر بھی بہت خوش ہوتے ہیں۔ خواہ اس سے جو بھی ہو گا، لیکن آپ دروازے کے آگے ڈالنے کی چٹائی بننا چاہتے ہیں۔ سمجھے؟ خدا جو بھی چاہتا ہے کہ آپ کریں

،آپ وہی کرنا چاہتے ہیں،اس لئے کہ وہ خدا ہے۔ یہ مقام ہے جہاں پر آپ کو خدا کے لئے حقیقی اصلی اور سچی محبت حاصل ہوتی ہے۔

135 اب ہم دیکھتے ہیں اگر کوئی فرشتہ کسی ایسی بات کی منادی کرے جو پہلے سے بائبل میں کہی ہوئی بات سے ہٹ کر ہو، تو وہ ملعون ہو۔ کوئی بھی ایسا نہیں کر سکتا، اسے بالکل اُسی طرح ہونا چاہئے جیسے بائبل کہتی ہے۔

اور پھر ہم مکاشفہ 18:22 اور 19 میں پڑھتے ہیں ”جو کوئی اس میں ایک لفظ بھی بڑھائے یا نکال دے، خدا اُس کا حصہ کتاب حیات میں سے نکال دے گا“۔ یہ سچ ہے۔ خدا اُس کا حصہ نکال دے گا خواہ وہ خادم بھی ہو، جو کوئی بھی ہو، خواہ اُس کا نام بھی کتاب حیات میں لکھا ہو، خدا کہتا ہے ”اگر وہ اس میں کسی بات کا اضافہ کرے یا اس میں سے کچھ نکال ڈالے میں اُس کا نام مٹا ڈالوں گا“ (یہ سچ ہے)۔ خدا نے اپنے کلام کو ایسا لاخطا بنا دیا ہے۔ سمجھے؟ آپ کلیسیا میں اضافہ یا کمی کر سکتے ہیں لیکن کلام میں کسی بات کا اضافہ یا کمی نہ کریں ورنہ خدا آپ کا نام کتاب حیات سے مٹا دے گا۔ تب اُسے ختم ہو جائیں گے۔ سمجھے؟ آپ اس میں اضافہ یا کمی نہیں کر سکتے۔ یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے۔۔۔

137 اسے کسی ترجمانی کی ضرورت نہیں، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ خدا خود بائبل کا ترجمان ہے۔ پطرس نے کہا تھا ”کوئی اسکی خود تاویل نہیں کر سکتا۔“

سارا کلام خدا کا دیا ہوا ہے۔ اس کے ترتیب الٰہی ترتیب ہے، اور یہ سارے کا سارا پرانا اور نیا عہد نامہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے، جہاں اُس کے آنے کے بارے میں پیشگی بتایا گیا، جب وہ یہاں ہوگا تو کیا کریگا، اور وہ اس آنے والے زمانہ میں کیا کرے گا۔ یہی چیز اُسے کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ٹھہراتی ہے۔ سمجھے؟ جب پولوس نے عبرانیوں کا خط لکھا، یسوع مسیح اُس

وقت بھی خدا تھا، پرانے عہد نامہ کا گزرے کل کا خدا۔ وہ آج کا یسوع مسیح ہے جو جسم میں ظاہر ہوا ہے، اور وہ روح میں آنے والے وقت کا یسوع مسیح ہے۔ کل، آج اور ابد تک یکساں۔ اور جس طرح کلام میں کہا گیا ہے کہ یہ کسی زمانہ میں کیا کرے گا اُس کے مطابق اپنے کلام کو زندہ بنانے کیلئے وہ ہمیشہ زندہ ہے۔ وہ پرانے عہد نامہ میں زندہ تھا، اور اُس نے خود کو ظاہر کیا۔

139 میں ایک چیز آپ کو دکھانا چاہتا ہوں اگر آپ اس پر قیام کر سکیں۔ دیکھئے۔ جب یسوع پرانے عہد نامہ میں ظاہر ہوا تھا جیسا کہ ہم ایمان رکھتے ہیں۔۔۔ اب آپ جو مبلغ حضرات ہیں آپ اس پر بحث کر سکتے ہیں، آپ جیسے چاہیں کہہ سکتے ہیں، لیکن میں اپنی سوچ کے مطابق بول رہا ہوں۔ سمجھے؟ جب پرانے عہد نامہ میں یسوع مسیح روحانی بدن میں ظاہر ہوا، یعنی ملک صدق کی شخصیت میں، کہانت میں نہیں، بلکہ شخص میں، آدمی میں۔۔۔ سمجھے ؟ چونکہ یہ شخص ابھی پیدا نہیں ہوا تھا، بلکہ وہ روحانی بدن میں تھا اس لئے اُس کا نہ کوئی باپ تھا اور نہ ماں۔ وہ خود خدا تھا۔ وہ ایک آدمی کی صورت میں ظاہر ہوا جو سالم کا بادشاہ کہلاتا تھا، جو کہ سلامتی کا بادشاہ اور راستبازی کا بادشاہ ہے۔ سمجھے؟ وہ ملک صدق تھا۔ وہ بے ماں بے باپ تھا، نہ اُس کی عمر کا شروع اور نہ زندگی کا آخر تھا۔ سمجھے؟ یہ انسان کی صورت میں یسوع تھا جو روحانی بدن میں تھا۔ کیا آپ اُس تک جا سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

141 پھر وہ درحقیقت انسانی جسم بنا، کنواری مریم سے پیدا ہوا اور ہمارے درمیان رہا ۔ وہ اس شکل میں آیا تا کہ مر سکے اور پھر آسمان پر واپس جا سکے۔ اور اب اُس نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ ان آخری دنوں میں اپنے بدن میں روح کی پوری معموری کے ساتھ پھر ظاہر ہوگا ۔ سمجھے؟ کیونکہ جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا تھا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا۔ اب

سدوم کو دیکھئے کہ وہ کس طرح موجود ہے،اور یسوع مسیح اپنی کلیسیا کے بدن میں ظاہر ہوا ہے اور وہ اُنہی کاموں کو سرانجام دے رہا ہے جو وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے، وہ ابدی ہے اور کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ سمجھے؟ اور اب زمین پر وہ انسانی بدنوں میں ظاہر ہوا ہے، یعنی ہمارے بدنوں میں جن کو اُس نے بلایا ہے، اور اُس نے عین اُنہی کاموں کو کیا ہے جو وہ اگلے وقتوں میں کرتا تھا اور اُس نے خود زمین پر رہ کر کیئے۔ اور اب وہ اُنہی کاموں کو کر رہا ہے، کیونکہ اگلے وقتوں میں خدا نبیوں کے وسیلے باپ دادا سے کلام کرتا رہا، اور ان آخری دنوں میں اُس نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلے کلام کیا ہے کیونکہ بیٹا آخری دنوں میں ظاہر ہو رہا ہے اور خدا سدوم کی بربادی یعنی غیر قوموں کی دنیا کے خاتمہ سے پہلے پھر انسانی بدن میں ظاہر ہوا ہے ۔کیا آپ یہ سمجھے گئے ہیں؟ اُسکے تین ظہور ہیں۔

142 اب اس سے اگلا کام یہ ہوگا کہ جب یہ ایک شخص یسوع مسیح میں اکٹھا ہو جائے گا ،یعنی دلہن اور بدن خداوند یسوع مسیح کی بدنی آمد کے وقت تو یہ اُس کی تیسری آمد ہوگی ۔جب وہ زمین پر آیا، مارا گیا، صلیب دیا گیا، زندہ ہوا، اور پھر اپنے بدن یعنی دلہن میں ظاہر ہوا۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ دلہن اُس کے بدن کا کچھ حصہ ہے۔ اور اب مرد اور عورت اس قدر قریب قریب آ چکے ہیں کہ وہ تقریباً ایک جیسے بن گئے ہیں، اور انہیں بہر صورت ایسا بننا ہوگا۔ وہ موجود ہیں۔ سمجھے؟ وہ ایک ہی صورت میں ظاہر ہوئے ہیں۔ دلہن دلہا کا حصہ ہے ،اس لئے وہ اُسی میں سے نکالی گئی تھی۔ اور آج دلہن مسیح کے بدن سے نکالی گئی ہے، اور وہ اُسی طرح کام کر رہی ہے جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ اس زمانہ میں کرے گی، وہ دلہن ہے، ملکہ ہے، وہ بادشاہ اور ملکہ ہے۔

بالکل ٹھیک، ہمیں دیر ہو رہی ہے اس لئے ہم جلدی جلدی اسے ختم کرنے کی کوشش کرتے

ہیں۔

143 پوری بائبل سارے کا سارا یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے جس سے اُس نے ہر زمانہ میں خود کو منکشف کیا ہے۔ اُس نے لوتھر کے زمانہ میں خود کو بنیاد، کلیسیا، پاؤں، یا ٹانگ کی جگہ پر ظاہر کیا، جیسے اُس نے نبوکدنضر بادشاہ کے زمانہ میں کیا تھا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ اُس نے کس طرح یہ خواب دیکھا تھا۔ یہ سر سے نیچے کی طرف آتا گیا۔ سمجھے؟ اب وہ پاؤں سے اوپر کی طرف آ رہا ہے۔ بابل کی سلطنت میں اُس نے پورا پرانا عہد نامہ دکھایا، وہ سر سے نیچے کی طرف آتا گیا، حتیٰ کہ سیڑھی کے پائے کے مقام پر آ کر خود مجسم ہوا۔ اب نئے عہد نامہ میں وہ خود کو نیچے سے اوپر سر کی طرف لاتا ہے، تا کہ سونے کے سر کو تاج پہنایا جائے۔ سمجھے ؟ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ دیکھئے، خدا ابتدا میں تھا اور وہ نبیوں کے وسیلہ سے نیچے ہی نیچے آتا گیا، حتیٰ کہ وہ خود ہماری طرح کا انسان بن گیا، ٹھیک سیڑھی کے پائے پر، ایک بچہ چرنی میں پیدا ہوا، جو حقیر، رد کیا ہوا تھا، اُس سے نفرت کی گئی اور اُسے بُرے بُرے نام دیے گئے۔ پھر اُس نے بلند ہونا شروع کر دیا (سمجھے؟)، اور اُس نے پاؤں سے لے کر کلیسیا کو تعمیر کرنا شروع کر دیا، جو اُس کی دلہن تھی، وہ واپس آتی گئی، آتی گئی اور اب وہ کونے کے سرے کے پتھر تک آ گئی ہے، جہاں یہ سب باہم مل کر یسوع مسیح کا عظیم تبدیل شدہ بدن بنا دیں گے۔

144 خدا ہر زمانہ میں اُس زمانہ کے موعودہ کلام سے ظاہر ہوتا ہے۔ آیئے ذرا آج کے زمانہ کے لئے اُس کے کچھ وعدوں پر غور کریں جبکہ ہم ان آخری الفاظ کے ساتھ پیغام کو ختم کرنے جا رہے ہیں۔

اب خدا خود کو شام کے وقت کی روشنی میں ظاہر کر رہا ہے۔ آیئے ذرا دیکھتے ہیں۔ میں نے

بہت سے حوالہ جات لکھ رکھے ہیں جیسا کہ آپ اس صفحہ پر دیکھ سکتے ہیں کہ یہاں کتنے حوالہ جات لکھے ہیں ،لیکن ہمارے پاس بارہ بجنے تک تقریباً پندرہ منٹ ہیں ۔میں اب نکلنا چاہتا ہوں ،آج صبح بولتے ہوئے میرا گلا خراب نہیں ہوا۔بعض اوقات یہ ائیر کنڈیشنر میرا گلا خراب کر دیتے ہیں ،اس لئے اگر بھائی نیول ۔۔۔کیا آپ کے پاس آج شام کیلئے کوئی بات ہے؟[بھائی بریہنم بھائی نیول سے بات کرتے ہیں ۔۔۔ایڈیٹر] اگر سب ٹھیک ہے تو میرے پاس ایک بات ہے ۔۔سے مجھے آج شام کیلئے پیغام مل گیا ۔سمجھے؟ میں حوالے لکھ رکھے ہیں اور میں زائد وقت نہیں لینا چاہتا تا کہ آپ واپس آسکیں ۔سگریٹ کی ڈبیہ پر بات ہوگی ۔

147 میں جنگل سے آرہا تھا کہ مجھے راستے میں سگریٹ کی ایک ڈبیہ پڑی دکھائی دی ۔میں اُسکے پاس سے گزر گیا، میں نے خیال کیا کہ کوئی مجھ سے پہلے گزر گیا ہے۔اور کسی چیز نے مجھ سے کہا''واپس مڑ کر اسے اُٹھالے''۔میں نے دل میں کہا''کیا میں سگریٹ کی ڈبیہ اٹھاؤں ،یہ نہیں ہوگا''۔کسی چیز نے کہا''واپس مڑ اور سگریٹ کی ڈبیہ اٹھالے''۔میں واپس گیا تو یہ ایک پرانی خالی ڈبیہ تھی اور میں نے ایک چیز دیکھی ۔خداوند کی مرضی ہوئی تو میں آج شام یہ آپکو بتاؤنگا۔ٹھیک ہے۔

148 اب ہم تھوڑی دیر کے لئے شام کے وقت کی روشنی پر بات کریں گے ۔بائبل کی پیشین گوئی کرتی ہے کہ ایسا وقت آئے گا جب سورج پھر نکل آئے گا اور شام کے وقت روشنی ہوگی ۔ہم سب یہ جانتے ہیں ،کیا نہیں جانتے ؟ ہم جو آج کے زمانہ کے لئے خداوند یسوع مسیح کے پیغام سے واقف ہیں ہم یقین رکھتے ہیں کہ شام کے وقت روشنی ہوگی ۔اور یہ شام کے وقت کی روشنی ۔۔۔بلاشبہ یسوع جب خود آسمانوں پر نمودار ہوگا تو اُس وقت عظیم روشنی

ہوگی ،وہ اپنی دلہن کو لے جائے گا اور تب ہزار سالہ بادشاہت شروع ہو جائے گی ۔

149 لیکن ہمارے لئے سب سے خوفناک وقت آ گیا ہے جو اس وقت تمام انسانوں کو درپیش ہے۔اب میں اُس گھڑی کا انتظار کر رہا ہوں جب ہم میں سے ہر ایک اپنے کام سے کچھ فرصت پائے گا اور ہم کچھ دن کہیں اکٹھے ہو کر گزار سکیں تا کہ میں اُن سات آفتوں پر بول سکوں جو جلد آنے والی ہیں ،اور خداوند مجھے زندہ رکھے اور مجھے یہ کام کرنے کیلئے تحریک بخشے تو میں دو یا تین ہفتے ان چیزوں کو یکجا کر کے بیان کر سکونگا۔ہم دیکھیں گے کہ یہ کس طرح نازل ہونگی اور وہ گرجیں کیا ہونگی ، پھر آپکو معلوم ہوگا کہ لوگ ان چیزوں کے بارے میں کیسے تصورات قائم کرتے رہے ہیں اور یہ کس طرح وقوع میں آئینگی ۔سمجھے؟ آپ ملاحظہ کرینگے کہ آسمان سے پیدا ہونے والی ان گرجوں سے کیا چیز منکشف ہوئی ۔بے شک آپ سب لوگ جانتے ہیں اور میں بھی جانتا ہوں کہ اسکا کیا مطلب ہے ۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ لیکن آیئے اسکا وقت آنے کا انتظار کریں ۔اور اسکا موسم بڑھ کر ہوگا۔

150 پس ہم ان حوالہ جات میں سے کچھ کو پڑھیں گے ۔اب ،ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ شام کہ وقت بھی وہی روشنی ہوگی جو صبح کے وقت تھی ، کیونکہ ایسا نہیں ہوتا کہ صبح کے وقت اور سورج ہو اور شام کو کوئی دوسرا ہو۔سورج وہی ہوتا ہے ۔جو سورج دوپہر کو ہوتا ہے وہی صبح بھی ہوتا ہے اور جو سورج صبح کو ہوتا ہے وہی دوپہر کو ہوتا ہے ۔اب یہ کلام کہتا ہے کہ ان کے درمیان کا وقت دھندلا یاریک سا ہوگا اُسے نہ دن کہا جا سکتا ہے اور نہ رات ۔یہ بدن کا پاؤں سے لے کر اوپر کی طرف بن کر آنے کا وقت ہے۔

151 جب وہ زمین پر تھا تو وہ بیٹا یا پرتَو تھا۔پھر اُسے قتل کر دیا گیا۔کلیسیا نے شہید ہو کر اُس کی جگہ لی اور تاریک زمانوں میں سے گزری ،اور پھر بنیاد پر تعمیر ہو کر اوپر اٹھنا شروع

ہوئی۔ پھر بینائی کہاں پر حاصل ہوتی ہے؟ سر کے حصے میں ۔کیا آپ نبوکدنضر کی رویا معلوم ہے؟ ہم یسوع مسیح کو غیر قوموں کی ابتدا سے نیچے کی طرف آتے دیکھتے ہیں، اس سے پہلے کہ اُن کیلئے خون بہا کر کفارہ دیا گیا۔ وہ اُسکی خاطر مذہب تبدیل کرنے والے لوگ تھے ۔لیکن غور کیجئے کہ یہ علامت کے طور پر نیچے ہی نیچے، نیچے ہی نیچے اترتا گیا (سمجھے؟) پھر اس نے واپس آنا شروع کر دیا، کلیسیا پاؤں سے واپس اوپر کی طرف آ رہی تھی۔ اب یہ سر کے زمانہ میں ہے۔

152 اب، روشنی پر غور کریں۔۔۔ آپ ہاتھوں سے دیکھ نہیں سکتے، حالانکہ یہ بھی جسم ہی کا حصہ ہیں۔ آپ کانوں سے نہیں دیکھ سکتے، اگرچہ یہ سن سکتے ہیں۔ آپ ناک سے نہیں دیکھ سکتے، اگرچہ یہ سونگھتی ہے۔ آپ اپنے لبوں سے دیکھ نہیں سکتے، اگرچہ یہ بولتے ہیں ۔سمجھے؟ یہ پنتی کاسٹل زمانہ تھا۔ لیکن اب آنکھوں کا یعنی دیکھنے کا وقت ہے۔ سمجھے؟ آنکھ سے آگے حرکت کرنے والی کوئی اور صلاحیت اب باقی نہیں رہ گئی۔ کیا یہ بات درست ہے؟ اس کے بعد ذہن ہے جو کہ مسیح بذات خود ہے، جو بدن کو کنٹرول کرتا ہے، اس کے بعد حرکت کرنے والے حصے نہیں ہیں۔ سمجھے؟ باقی تمام چیزوں نے حرکت کی۔ سمجھے؟ آپ اپنے پاؤں کو حرکت دیتے ہیں، آپ اپنی ٹانگوں کے پٹھوں کو حرکت دیتے ہیں، ہر چیز حرکت کرتی ہے، کان حرکت کرتے ہیں، ناک حرکت کرتی ہے، ہونٹ حرکت کرتے ہیں، لیکن آنکھوں سے اوپر حرکت کرنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔ یہی سبب ہے کہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انسان کے جلد گنجا ہو جانے کی وجہ یہی ہے کہ بالوں کیساتھ منسلک پٹھوں کو مضبوط کرنے کیلئے کوئی ورزش نہیں ہوتی۔ سمجھے؟ اور ایسی کوئی گدی نہیں ہے جس وہ خون کو وہاں پہنچا سکیں۔ خون کو اوپر نہیں چڑھایا جا سکتا کہ جا کر خوراک مہیا کر سکے، بے شک بالوں کی جڑیں خون ہی سے

زندہ رہتی ہیں۔ اور اب ہمیں پتہ چلا ہے کہ وہ حصہ (کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟)۔۔۔ آنکھوں سے اوپر اور کوئی حصہ نہیں ہے۔

153 آیئے ہم تلاش کریں۔ کیا دوپہر کے وقت روشنی ہوگی؟ شام کے وقت ہوگی ۔شام کے وقت ہوگی۔ روشنی کو کس لئے بھیجا جاتا ہے؟ تاکہ آپ ادھر اُدھر جا سکیں، آپ دیکھ سکیں کہ آپ کہاں پر ہیں۔ شام کے وقت روشنی ہوگی۔

اب ہم اسے لے کر ملاکی 4 باب کے ساتھ اس کا موازنہ کرتے ہیں۔ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ شام کے وقت ایک بار پھر روشنی ہوگی، سمجھے؟ کیونکہ دیکھو میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا اور وہ اولاد کے دل والدوں کی طرف اور والدوں کے دل فرزندوں کی طرف مائل کرے گا (کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟) اس سے پہلے کی میں آؤں اور زمین کو ملعون کروں ''۔ آیئے اب لوقا 30:17 کو دیکھیں کہ وہاں یسوع نے کیا نبوت کی تھی جب اُس نے کہا تھا'' جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا۔۔۔'' اب یاد رکھئے ،غور کیجئے۔ یہ اُس وقت ہوگا جب ابن آدم کو ظاہر کیا جائے گا۔ اور ابنِ آدم سدوم کے جلائے جانے سے کچھ لمحے پیشتر ظاہر ہوا تھا۔ اب، وہ شخص ایلوہیم تھا۔ وہ خدا تھا اور یسوع خدا ہے ۔اور خدا تھوڑی دیر کے لئے قوت کے ساتھ ظاہر ہوا اور تھوڑی دیر کیلئے تفتیشی عدالت کرنے کی غرض سے ابرہام سے گفتگو کی۔ ابن آدم، ایلوہیم ظاہر ہوا تھا۔ اے اہل کلیسیا، کیا آپ یہ سمجھ نہیں رہے؟ ابن آدم یعنی ایلوہیم چند لمحوں کے لئے ظاہر ہوا تھا، کیونکہ اگلی، ہی صبح سدوم کو جلا دیا گیا۔ کب؟ اس سے پہلے کہ سورج دوبارہ اوپر آ سکے۔ پس اب کوئی تنظیم نہیں رہ سکتی ، اور جو کچھ اب ہو رہا ہے نہ اس بڑھ کر کوئی اور اضافہ ہو سکتا ہے، کیونکہ وہ دن نکلنے سے پہلے جلا دی جائے گی۔

بیداری پورے ملک میں پھیل چکی ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر اب اور کوئی بیداری نہیں آئیگی ۔ یہ قوم اُسے قبول نہیں کرے گی۔ آپ کے پاس ذہین لوگوں کا اجتماع ہوسکتا ہے، لیکن میں روحانی بیداری کی بات کر رہا ہوں۔ ہم نے اسے مکمل طور پر دیکھ لیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اسے سمجھ رہے ہیں۔ میں اس انداز میں بیان کر رہا ہوں کہ مجھے امید ہے آپ سمجھ رہے ہیں۔ سمجھے؟ یہ ہو چکا ہے۔

156 کچھ عرصہ ہوا ایک بڑے پیارے خادم نے مجھ سے کہا ''بھائی برنہم اگر مجھے اپنے دل میں خداوند کی شادمانی حاصل ہو جائے۔۔۔'' میں نے کہا ''بیٹا، بیداری گزر چکی ہے''۔ سمجھے؟ اب توازن قائم رکھنے والی چیز جہاز پر رکھ دی گئی ہے۔ بڑی بڑی خوفناک لہریں ہمارے سامنے ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہم ساحل کے قریب ہیں۔ سمجھے؟ ہم ساحل کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ استقامت سے کھڑے رہیں۔ کلام کے اندر کھڑے رہیں۔ خدا کے ساتھ کھڑے رہیں۔ خواہ آپ جیسے بھی محسوس کریں، اور جو کچھ بھی ہو، ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ اسے استقامت سے کھڑا رہنے دیں۔ جب آپ ان بڑے بڑے بادلوں کو اپنے چوگرد دیکھ رہے ہیں، طوفان آرہے ہیں، ایٹم بموں اور تمام دیگر اشیاء جن کے بارے میں باتیں ہو رہی ہیں، مگر ہمارا سنبھالنے والا ٹھیک کلام کے اندر ہے۔ خدا نے کہا تھا کہ یہ یہاں ہوگا، ہم ان میں سے ہر ایک سے سربلند ہوں گے۔ ہم ان کی چوٹی تک چلے جائیں گے۔ جی ہاں، درحقیقت ایسا ہوگا۔ یہ ہمیں نہ ڈبوئیں گی۔ آپ ہمیں قبر میں ڈال دیں، ہم پھر باہر آجائیں گے۔ اس کا یہی انجام ہے۔ اسے نیچے ہی رکھنے کے لئے دنیا میں کوئی طریقہ نہیں ہے۔ ہم ان میں سے ہر ایک کو پچھاڑیں گے کیونکہ ہمارا اعظیم سپہ سالار اُس پار ہمیں بلا رہا ہے۔

ہم یسوع میں لنگر انداز ہیں
میں زندگی کے طوفانوں پر غالب آؤں گا
میں یسوع میں لنگر انداز ہوں
میں کسی آندھی یا موج سے نہ ڈروں گا

157 جو کچھ بھی ہوسکتا ہے، اسے آنے دیں، جو بھی ممکن ہے، جو کچھ ہوگا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہم یسوع میں لنگر انداز ہیں۔ اگر میں زندہ رہوں تو میں خدا کے جلال کے لئے زندہ رہوں گا۔ اگر مروں گا تو خدا کے جلال کے لئے مروں گا۔ میں جو کچھ بھی کرنا چاہتا ہوں خدا کے جلال کے لئے کرنا چاہتا ہوں۔ جب سب کچھ ہو جائے گا تو مجھے مزید ٹھہرنے کی کوئی ضرورت نہ ہوگی۔ میں وہ انعام حاصل کرنا چاہتا ہوں جو وہ میرے لئے لایا، میں نے اپنی محنت سے حاصل نہیں کیا بلکہ اُسے وہ میرے لئے لایا، اُس نے وہ انعام مجھے اپنے فضل سے دیا۔

158 پس ہم دیکھ رہے ہیں کہ شام کی روشنی موجود ہے۔ روشنی کی موجودگی کا کیا فائدہ اگر آپ کے پاس آنکھیں نہ ہوں جن سے دیکھا جاسکے کہ کدھر کو جانا ہے۔ شام کے وقت کی روشنی کیا ہے؟ روشنی کسی چیز کو ظاہر کرنے کیلئے ہوتی ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟ اگر کوئی چیز موجود ہو جسے آپ محسوس تو کرتے ہوں لیکن اندھیرے میں سمجھ نہ سکیں کہ یہ کیا ہے تو پھر آپ روشنی جلاتے ہیں۔ یہ چیزوں کو ظاہر کرنے کیلئے ہے۔ ملاکی 4 باب کس لئے ہے؟ سمجھے؟ یہی کچھ کرنے کیلئے۔ سات مہروں کا کھلنا کس لئے تھا؟ تمام تنظیمیں اس کے گرد ڈگمگا رہی ہیں ۔۔۔ یہ ظاہر کرنے کیلئے، سامنے لانے کیلئے۔ اگر آپ کے پاس آنکھیں ہی نہ ہوں تو پھر کسی چیز کو ظاہر کرنے سے کیا حاصل؟ دیکھنے کیلئے پہلے آنکھوں کی ضرورت ہے۔ کیا یہ بات

درست ہے؟ جب شام کے وقت کی روشنی آچکی ہے تو یہ ملاکی 4 باب، لوقا 30:14، یوحنا 24:15، اور مکاشفہ 10:1-7، سات مہروں کا کھلنا، اور ساتویں فرشتہ کے پیغام کو ظاہر کر نے کیلئے ہے اور یہ ان کو ظاہر کرے گی۔

159 اب اگر ایک انسان ۔۔۔لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانہ میں لوگ کیا تھے؟ ننگے (کیا وہ ہیں؟) اندھے۔روشنی کسی اندھے شخص کو کیا فائدہ پہنچا سکتی ہے؟ اگر اندھا اندھے کو راہ دکھائے گا تو کیا وہ دونوں گڑھے میں نہ گریں گے؟ ننگے، اندھے، اور یہ جانتے تک نہیں ۔حتیٰ کہ ان کی ذہنی اور روحانی صلاحیتیں ان سے جا چکی ہیں۔سمجھے؟ ڈھیٹھ، گھمنڈی، خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ پسند کرنے والے، سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، نیکی کے دشمن، دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں لیکن اس کی قدرت (مکاشفہ کی قدرت پر وہ کوئی ایمان نہیں رکھتے۔سمجھے؟ کا انکار کرتے ہیں ۔۔۔وہ نبیوں وغیرہ پر ایمان نہیں رکھتے ۔۔۔وہ اس کا یقین نہیں کرتے۔ان کا ایمان ہے کہ ملاکی 4 باب کوئی خاص کلیسیا یا کوئی خاص تنظیم ہے، جب ایلیاہ پہلی دفعہ آیا تو ایک انسان تھا۔جب دوسری دفعہ وہ دوگنا مسح کیساتھ آیا تو وہ ایک انسان تھا۔جب وہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے روپ میں آیا تو وہ ایک انسان تھا۔سمجھے؟ آخری زمانہ میں جب شام کی روشنی چمکے گی، آنکھیں کھولی جائیں گی تو آپ دیکھ پائیں گے کہ آپ کہاں جارہے ہیں۔بدن پہلے ہی تیار ہو چکا ہے۔اپنے پاؤں پر کھڑا ہے، ہل رہا ہے، روح القدس کی قوت سے چل رہا ہے۔کیا کیا ہے؟ وہی روح القدس جو نبیوں پر جنبش کرتا تھا جنہوں نے بائبل کو تحریر کیا، وہی روح القدس بدن میں جنبش کر رہا ہے ۔اور وہ روح القدس سے بھرا ہوا ہر تنظیم، ہر نسل اور اہل زبان میں سے نکلتا آرہا ہے۔

160 ایک خاتون جو اس جماعت کی رکن نہیں ہیں۔وہ کسی اور جگہ سے آتی ہیں۔وہ

آج صبح آئیں تو اُن کے پاس ایک تصویر تھی جو اُنہوں میرے بیٹے کو دی، وہ اس پر بہت حیرت زدہ تھیں۔میں نہیں جانتا کہ اُنہوں نے اس کے بارے میں کبھی سنا ہے یا نہیں۔میں نہیں جانتا۔اُن کے پاس خداوند کے فرشتہ کی تصویر تھی جو سات مہروں کے کھلنے کے وقت کی تھی۔جب وہ لائیں تو کہا ''میں نے اس کے اندر سے دیکھا'' اور اُنہوں نے اُسے ایک خواب میں آسمان پر کھڑے دیکھا۔اور جب اُنہوں نے اُس میں سے دیکھا تو اُنہیں سفید لباس میں کوئی شخص اس میں آگے اور پیچھے چلتا ہوا نظر آیا۔وہ کہنے لگیں ''بھائی برینہم، یہ آپ تھے''۔اور جہاں میں چل رہا تھا اُس کے بارے میں وہ بولیں ''آپ کے پیچھے مختلف رنگوں کے لوگ تھے جو جارجیا، الباما اور تمام مختلف جگہوں کے جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے اور وہ چلتے ہوئے سر کے مقام کی طرف جارہے تھے جہاں رویا میں مسیح دکھائی دے رہا تھا۔اوہ ہیلیلویاہ۔ہم آخری دنوں میں، اور آخری دنوں کی آخری گھڑیوں میں ہیں۔

161 کیا اب آپ اُسے اُس کے کلام میں دیکھتے ہیں، اور اُس کے سارے کلام کو جو ہمارے سامنے عیاں ہوا ہے؟ اے زندہ خدا کی کلیسیا، اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جا، اپنے پورے دل وجان سے اُس پر ایمان رکھ۔اُس پہئے کو پکڑ لے جو پہئے کے اندر ہے، اسے اپنی ہر حرکت اور ہر جنبش کو استحکام دینے دے۔ہر خیال جو تیرے اندر ہے، اُسے وہی قوت سنبھالے جو تیرے اندر ہے، کیونکہ خدا شام کی روشنی میں اس گھڑی کے کلام کے اندر بیٹھا ہے اور روشنی دکھا رہا ہے۔

162 چمگادڑ کا اندھا پن، آپ روشنی جلا دیں تو چمگادڑ اتنی اندھی ہو جائے گی کہ اُس سے اڑا نہیں جائے گا۔اُلو، روش مچھلی اور رات کو شکار کرنے والے جانداروں کو دن کے وقت نظر نہیں آتا۔وہ نہیں جانتے کہ یہ سب کیا ہے۔اُنہیں نظر نہیں آتا۔شام کے وقت کی روشنی

آ چکی ہے۔ ہر ایک تمثیل، فطرت کی جس چیز کی طرف بھی ہم جائیں، بائبل کی طرف جائیں، اُس مورت کی طرف جو دانی ایل نے اور اُس وقت کے بادشاہ نے دیکھی، جو باقی سب نے دیکھا، یہ تمام چیزیں، ہر شخص، ہر شکل، ہر حرکت، بدن کا ہر مقام ہمیں یہی گھڑی دکھا رہا ہے جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔ اس کے اوپر اور کوئی حرکت آ نہیں سکتی۔ ویسلی کے وقت میں ہاتھ کی حرکت یعنی سخاوت تھی۔ لوتھر کے وقت میں بنیادی حرکت تھی۔ سخاوت۔۔۔ اس سے بڑھ کر کبھی نہ ہوئی۔ یہ ویسلی کی تحریک نے سکھایا، اور اُنہوں نے تمام دنیا میں مشنری بھیجے۔ سب سے بڑی تحریکوں میں سے ایک جو اس سے پہلے زمانہ میں ہوئی تھی۔ تب اس کی کئی مختلف انگلیاں وغیرہ بن گئی۔ اس کے بعد پنتی کاسٹل زمانہ آ گیا جو زبانوں اور ناک وغیرہ کا حصہ ہے۔ اب آنکھوں کے حصہ کا وقت ہے۔ روشنی سے آپ کو کیا فائدہ مل سکتا ہے۔ اگر دیکھنے کے لئے آنکھیں ہی نہ ہوں۔ پہلے دیکھنے کیلئے آنکھوں کی ضرورت تھی، اور پھر جب وہ آیا، اُس نے سات مہروں کو کھولا اور شام کی روشنی کو ظاہر کیا، اور اُن تمام بھیدوں کو لیا جو تمام کلیسیائی زمانوں سے پوشیدہ چلے آ رہے تھے، اور اب اُس نے اُن کو ظاہر کر دیا ہے جیسے اُس نے مکاشفہ 10:1-7 میں وعدہ کر رکھا تھا۔ آج ہم کلام کے درمیان بیٹھے ہوئے ہیں اور یسوع مسیح کلام کو ہم پر منکشف کر رہا ہے۔ اس لئے یہ خدا کا کلام ہے۔

163 اور اس کے ماتحت ہو کر ہمیں اس کو سمجھنے کیلئے اس کے مصنف کے قریب ہو جانا چاہئے تا کہ یہ ہم پر ظاہر کیا جائے۔ ''اے خداوند تو مجھ سے کیا کام لے گا؟ کیا مجھے میدان میں نکل کر انجیل کی منادی کرنی چاہئے یا مجھے گھر میں ٹھہرنا چاہئے۔ اس میں کوئی فرق نہیں خواہ یہ جو کچھ بھی ہے۔ اگر میں ایک اچھی گھریلو خاتون بن سکتی ہوں۔۔۔ اگر مجھے ایک اچھی ماں بننا چاہئے۔۔۔ اگر مجھے یہ کرنا چاہئے، یا کچھ اور کرنا چاہئے۔۔۔ اگر مجھے کسان بننا

چاہئے۔۔۔ یہ جو کچھ بھی ہو، خداوند تو مجھ سے کیا کام لینا چاہتا ہے؟''

کیا یہ وہی بات نہیں جس کیلئے ساؤل چلا اُٹھا کہ ''خداوند تو مجھ سے کیا چاہتا ہے؟'' وہ اُس وقت راہ میں تھا جب پوری کلیسیا کو قید میں ڈلوانے جا رہا تھا، لیکن پھر وہ چلا اُٹھا، ''تو مجھ سے کیا کام لینا چاہتا ہے؟'' جب اُسکے سر کے اوپر آگ کے ستون کی شکل میں روشنی نمودار ہوئی، ''خداوند تو مجھ سے کیا چاہتا ہے؟'' میں سمجھتا ہوں کہ یہ اچھے اختتامی الفاظ ہیں کہ ''خداوند، تو مجھ سے کیا چاہتا ہے؟'' جب میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ نوشتہ پوری طرح منکشف ہو گیا ہے، تو خداوند تو مجھ سے کیا کام لینا چاہتا ہے؟''

166 آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ میں آپ میں سے ہر ایک سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے دلوں کی چھان بین کریں اور یہ سوال پوچھیں ''خداوند، تو مجھ سے کیا کام لینا چاہتا ہے؟'' اور ملک کے دیگر حصوں کے لوگ اگر ابھی تک ٹیلی فون پر ہی بیٹھے ہیں تو آپ بھی یہ سوال پوچھئے کہ ''خداوند، تو مجھ سے کیا چاہتا ہے، جب ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم آخری دنوں اور آخری گھڑیوں میں ہیں، اور یہ مکمل طور پر اور صاف طور پر ہمارے سامنے ظاہر ہو چکا ہے۔ تو مجھ سے کیا کام لینا چاہے گا؟''

167 پیارے خدا، جب لوگ تجھ سے یہ سوال کر رہے ہیں تو میں خود تجھ سے یہی سوال کرتا ہوں کہ خداوند، تو مجھ سے کیا چاہتا ہے، جیسا کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ ایک ایک دن شمار کیا جائے گا۔ میں دعا کرتا ہوں خداوند کہ تو اس طرح زندگی گزارنے کے لئے میری مدد فرما کہ ہر دن تیری تعظیم اور جلال میں شمار ہو۔ میری منت ہے کہ پورے ملک میں تو ہر شخص کی اور اس مقدس میں موجود لوگوں کی مدد فرما جبکہ ہم اپنے دلوں میں کھوج لگاتے اور کہتے ہیں ''خداوند، تو مجھ سے کیا چاہتا ہے؟ میں تیری بادشاہی اور تیرے کام کیلئے کیا کر سکتا

ہوں

''۔خداوند، یہ بخش دے۔ ہمارے دلوں کی پڑتال کر اور ہمیں پرکھ، اگر ہمارے اندر کوئی بدی، یا خود غرضی، یا کوئی بری تحریک یا مقصد موجود ہو تو اے خدا، اپنے بیٹے یسوع مسیح کے خون سے ہمیں پاک کر، جس کے کفارے اور قبر میں سے جی اُٹھنے کو ہم بڑی عاجزی کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ اور اُس کے اس کام پر ایمان لا کر راستباز ٹھہرائے جانے پر ہم تیرے نجات کے منصوبہ کو جو تو نے ہمیں دیا ہے بڑی خوشی سے قبول کرتے ہیں۔ باپ ہم آج کے پیغام کے لئے تیرے شکر گزار ہیں، جس پر ہم ایمان رکھتے اور جسے تھامے ہوئے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ یہ تیرا کلام اور تیرا پیغام ہے۔ لوگوں سے مختلف نظر آنے کے لئے نہیں بلکہ اور زیادہ یسوع مسیح کی مانند بننے کے لئے جو ہمارے لئے نمونہ ہے۔۔۔

168 پیارے خدا، یہاں رومال پڑے ہیں اور ہر جگہ بیمار لوگ موجود ہیں۔ اور خداوند، میں خود آج تھکا ہوا اور نڈھال ہوں۔ پیارے خدا، میری دعا ہے کہ تو ہماری مدد فرما۔ ہم قوت کیلئے تیری طرف دیکھتے ہیں۔ تو ہماری قوت ہے۔ پیارے خدا، تو نے بہتوں کی مدد کی ہے۔ ایک دن جنگل میں برادر بینکس وُڈ کے ساتھ سیر کرتے ہوئے سوچ رہا تھا، جب ڈاکٹروں نے۔۔۔ اُن کے دل کی حالت اتنی خراب تھی کہ اُن کیلئے چلنا بھی دشوار تھا۔ پھر بھی مجھے خیال آیا کہ اُس رویا کے بعد میں کس طرح پہاڑوں پر پھرتا رہا تھا اور سوچ رہا تھا ''مجھے اُس شیر تک پہنچنا چاہئے۔ مجھے اُس شیر کو مرا ہوا دیکھنا چاہئے''۔ اور وہاں سے واپس آ کر ہم ٹیوسان کے فرز کیفے ٹیریا میں بیٹھے تھے تو میں نے دیکھا کہ اُن کے کپڑے پھول گئے اور آنکھیں ڈوب گئیں۔ میں نے کہا ''میرے خدا، اگر تو یہ رویا دکھا سکتا ہے کہ کوئی شیر کہاں ہے تو یقیناً تو برادر وُڈ کے بارے میں بھی دکھا سکتا ہے''۔

اور تب اُس نے کہا ''اس پر اپنے ہاتھ رکھ''۔ اور برادر بینکس وُڈ یہاں موجود ہیں، اور دوبارہ توانا ہو گئے ہیں، اور دوڑتے ہوئے پہاڑوں پر چڑھتے اور اُترتے بھی ہیں۔ پیارے خدا، ہم کس طرح تیرا شکر ادا کریں۔ تو ہم سب کیلئے بھی وہی خدا ہے جیسا تو برادر وُڈ کیلئے ہو سکتا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ تو اُس سے محبت کرتا ہے کیونکہ وہ تیرا دیانتدار اور مخلص خادم ہے۔

170 پیارے خدا، میری دعا ہے کہ تو ہم میں سے ہر ایک کو قبول کر، ہمارے گناہ معاف کر، اور ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے شفا دے۔ خداوند، ہمیں ہر روز اپنی مانند بناتا جا حتیٰ کہ ہم یسوع مسیح کی پوری صورت بن جائیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ مجھے بھروسا ہے کہ تو نے ہر ایک دل کی جانچ پڑتال کر لی ہے اور ہم جان گئے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ ہماری التجا ہے کہ ہمیں یسوع مسیح کے نام میں برکت دے۔

171 اور اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو کیا یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے، یا ملک کے دوسرے حصوں میں جو ٹیلی فون پر سن رہے ہیں، جب آپ سروں کو جھکائے ہوئے دعا کر رہے ہیں تو کیا آپ خدا کی طرف اپنا ہاتھ اٹھانا پسند کریں گے۔ آپ یہی کچھ کر سکتے ہیں کیونکہ یہاں آج صبح بہت بھیڑ ہے۔ اپنا ہاتھ خدا کی طرف اٹھا کر کہئے ''مجھے اور زیادہ یسوع کی مانند بنا دے، میں اور زیادہ یسوع کی مانند بننا چاہتا ہوں''۔ خدا آپ کو برکت دے۔ ملک کے دیگر حصوں میں بھی ہر طرف سب ہاتھ اٹھ گئے ہیں۔ خود میرا ہاتھ بھی اٹھا ہوا ہے۔ میں اور زیادہ یسوع کی مانند بننا چاہتا ہوں۔ خداوند، میری چھان بین کر، اور اگر تجھے مجھ میں کوئی برائی ملے تو اسے نکال دے۔ میں چاہتا ہوں۔۔۔'' ہم یہاں بہت دیر سے ہیں، البتہ ہمیں یہاں سے جانا ہے، خواہ آپ کچھ بھی ہیں، امیر ہوں یا غریب، جوان ہوں یا بوڑھے۔۔۔

172 کل ایک کھاڑی کے پاس پہاڑ پر ایک غریب چھوٹے سے خاندان کے پاس میں کھڑا تھا۔ میں اُس کے ساتھ کافی دیر سے خدا کے بارے میں گفتگو کر رہا تھا۔ اُس کی قدرے پست قد بیوی بھی آ گئی۔ ان کے سات یا آٹھ بچے تھے۔ وہ آدمی بھی چھوٹے سے قد کا تنکلے کی طرح دبلا پتلا اور دوڈالر روزانہ پر کام کرتا تھا۔ کسی شخص نے اُسے ایک چھوٹے سے جھونپڑے میں رہنے کی اجازت دے دی تھی، اور اُس کی بیوی جس کے عنقریب ایک اور بچہ ہونے والا تھا کے پاس ایک بڑا چوڑے پھل والا کلہاڑا تھا جس سے وہ لکڑیاں کاٹ کر لا رہی تھی۔ اُس نے ایک کولہے پر بچہ اٹھا رکھا تھا اور دوسرے ہاتھ سے لکڑیاں کھینچ کر لا رہی تھی۔ وہ اُس لکڑی کو کاٹنے آئی تھی تاکہ سردیوں میں بھوک سے بچنے کے لئے کچھ سیاہ توت اکٹھے کر سکیں۔۔۔ میرے عزیزو، ہمیں اُس پر بہت ترس آیا۔ میں اور برادر وُڈ جا کر ٹرک لے آئے اور وہاں پہنچ کر لکڑیاں کاٹیں اور انہیں اندر لے آئے۔ وہ عورت بڑے تشکر کے ساتھ وہاں کھڑی رہی۔ مجھے اُس پر بہت ترس آیا اور ہم نے اُن کے لئے دعا جاری رکھی۔

173 اُس ننھے بچے کو مرگی ہوگئی تھی۔ ہم نے چھوٹے بچے کیلئے دعا کی اور خدا نے اُسے شفا بخشی۔ اس کے بعد اُس کے خاوند کو ہرنیا ہو گیا۔ میں اُس شخص کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا۔ وہ دونوں میاں بیوی تمباکو نوشی کرتے تھے۔ وہ خاص پہاڑی لوگوں کی طرح تمباکو استعمال کرتے تھے۔ اور میں نے اس کے بارے میں اُن کے ساتھ بات جاری رکھی۔ کل صبح دن چڑھے جب میں اُن کے پاس پہنچا تو وہ دونوں ہاتھ باندھے مجھے کہنے لگا ''برادر بلی، میں ایک تبدیل شدہ شخص ہوں۔ میں آخری سگریٹ پی چکا، اب میں خداوند کی طرف ہوں''۔ اُس کی بیوی نے کہا ''میں نے بھی آخری سگریٹ پی لیا ہے''۔ آپ فقط بیج بوئیں ''میں خداوند سے رات دن سیراب کروں گا تاکہ کوئی اُسے میرے ہاتھ سے چھین نہ لے''۔

174 اے خداوند، اب میری دعا ہے کہ ہم پر رحم کر اور ہمارے دلوں کی مرادیں بخش دے۔ کیونکہ ہم اپنے دل سے تیری خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ باپ، یہ ہر طرف تیرے ہاتھوں میں ہیں۔ یہ تیرے بچے ہیں، اپنے رحم کے موافق ان سے سلوک کر، عدالت نہیں بلکہ رحم کر۔ یہ ہم یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

175 کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ اپنے سارے دل سے۔۔۔ جن کے رومال ہیں وہ انہیں لے سکتے ہیں۔ اب، ہماری عبادات کچھ جلدی شروع ہوا کریں گی، غالباً سات بجے یا اسی طرح اور کچھ۔ برادر نیول تھوڑی دیر میں اس کا اعلان کر دیں گے کہ ان کا آغاز کب ہوگا۔ کیا آج بھی کوئی بپتسمہ ہے؟ اگر کسی نے ابھی تک خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا تو پانی تیار ہے، بپتسمہ کی عبادت کیلئے پانی تیار ہے۔

176 میں تمام خادم بھائیوں کی تعریف کرتا ہوں۔ بھائی پارنل، آپ کی میٹنگ کیسی رہی؟ برادر مارٹن اور بہت سے دوسرے خادم موجود ہیں، برادر لیع ویل۔۔۔ اوہ، یہاں ہر طرف خادم حضرات تشریف فرما ہیں۔ ہم یقیناً تعریف کرتے ہیں کہ آپ یہاں آئے ہیں کہ کلام کے گرد ہمارے ساتھ رفاقت کریں۔

ہوسکتا ہے کہ آپ اس پر پوری طرح میرے ساتھ متفق نہ ہوں۔ میں آپ سے اس کی درخواست بھی نہیں کروں گا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ صرف ایک بات ہے کہ آپ اسے مدنظر رکھیں۔ جو آپ مجھے بتائیں گے میں اُسے مدنظر رکھوں گا۔ اگر خادم ٹیپ لیں گے تو کہیں گے ''میں اس سے متفق نہیں ہوں۔۔۔'' ٹھیک ہے میرے بھائی، آپ کچھ بھیڑوں کے چرواہے ہوں گے، آپ جو خوراک چاہیں اُن کو دیتے رہیں۔ میں اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں کہ ان کیلئے کلام کے ساتھ درست کھڑا رہوں جو خدا کی خاطر میرے سپرد کئے گئے

ہیں،اس لئے کہ بھیڑیں بھیڑوں کی خوراک چاہتی ہیں۔بے شک ’’میری بھیڑیں میری آوازسنتی ہیں‘‘۔اوریہی وجہ ہے کہ ہم ہراُس لفظ سے جونکلتا ہے۔۔۔کبھی کبھی نکلنے والے لفظ سے نہیں ، بلکہ ہراُس لفظ سے زندہ ہیں جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔یہی چیز ہے جس سے مقدسین زندہ رہتے ہیں۔

178 آیئے اب اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائیں گے۔۔۔بھائی نیول آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟ بھائی مین؟ ٹھیک ہے۔

اگر سب لوگ اچھا محسوس کر رہے ہیں تو کہیئے ’’آمین‘‘[جماعت کہتی ہے ’’آمین‘‘۔۔۔ایڈیٹر]۔آئے اپنے سروں کو جھکائیں۔میں بھائی لیع ویل سے کہوں گا کہ وہ یہاں اوپر آجائیں۔بھائی ویل،اگرآپ یہاں آسکتے ہیں تو۔۔۔

برادر ویل ہمارے بھائی ہیں جو ہماری کتابوں کے کاتب ہیں۔اب وہ ’’سات کلیسیائی زمانے‘‘ کی کتاب تیارکررہے ہیں اور سات مہروں پر کام کررہے ہیں۔اورہمیں امید ہے کہ بہت جلد وہ ہمیں دستیاب ہو جائیں گی۔بھائی لیع ویل ،خدا آپ کو برکت دے ۔۔۔’’آمین‘‘۔

☆☆☆☆☆☆☆